فقہی مسائل گروپ کے 100 مختصر فتاویٰ

بنام

فتاویٰ انتظاریہ

حصہ سوم



مصنف: انتظار حسین مدنی کشمیری

نظر ثانی:
ابو احمد مفتی انس رضا قادری دامت برکاتہم العالیہ

فتویٰ نمبر	فہرست

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر

فہرست	فتویٰ نمبر

فہرست	فتویٰ نمبر

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اللہ عَزَّ وَجَلَّ قِیامت کے دن بندوں کو اٹھائے گا پھر عُلَما کو علیحدہ کر کے ان سے فرمائے گا: اے عُلما کے گروہ! میں تمہیں جانتا ہوں اسی لیے تمہیں اپنی طرف سے علم عطا کیا تھا اور تمہیں اس لیے علم نہیں دیا تھا کہ تمہیں عذاب میں مُبتَلا کروں گا۔ جاؤ! میں نے تمہیں بخش دیا۔
(جامع بیان العلم و فضلہ، الحدیث:۲۱۱،ص۶۹)

کپڑے پر نجاست والی جگہ کا علم نہ ہو تو

سوال: کپڑے پر پیشاب کے چھینٹے لگ جائیں اور معلوم نہ ہو کہ کہاں لگے ہیں تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد احمد سعیدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کپڑے پر کہیں نجاست لگ جائے اور معلوم نہ ہو کہ کہاں لگی ہے تو جس جگہ کا ظن غالب ہو کہ یہاں نجاست لگی ہے اس جگہ کو دھونے سے کپڑا پاک ہو جائے گا البتہ بہتر یہ ہے کہ مکمل کپڑا ہی دھو لیا جائے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کپڑے کا کوئی حصہ ناپاک ہو گیا اور یہ یاد نہیں کہ وہ کون سی جگہ ہے، تو بہتر یہی ہے کہ پورا ہی دھو ڈالیں (یعنی جب بالکل نہ معلوم ہو کہ کس حصہ میں ناپاکی لگی ہے اور اگر معلوم ہے کہ مثلاً آستین یا کلی نجس ہو گئی مگر یہ نہیں معلوم کہ آستین یا کلی کا کونسا حصہ ہے تو آستین یا کلی کا دھونا ہی پورے کپڑے کا دھونا ہے) اور اگر انداز سے سوچ کر اس کا کوئی حصہ دھو لے جب بھی پاک ہو جائے گا اور جو بلا سوچے ہوئے کوئی ٹکڑا دھو لیا جب بھی پاک ہے مگر اس صورت میں اگر چند نمازیں پڑھنے کے بعد معلوم ہو کہ نجس حصہ نہیں دھویا گیا تو پھر دھوئے اور نمازوں کا اعادہ کرے اور جو سوچ کر دھو لیا تھا اور بعد کو غلطی معلوم ہوئی تو اب دھو لے اور نمازوں کے اعادہ کی حاجت نہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 401، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



فرض غسل میں تاخیر کرنا

سوال: رات کو احتلام ہو جائے اور صبح غسل کیے بغیر نجاست صاف کر کے صاف کپڑے پہن لے تو ضروری کام کو جا سکتا ہے؟ جیسے کلاس پڑھنے کے لیے جانا وغیرہ۔

سائل: انیلہ عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل میں اتنی تاخیر کرنا کہ نماز قضا ہو جائے ناجائز و حرام ہے غسل فرض ہونے کے بعد جتنا جلد ہو غسل کر لینا چاہئے بلا وجہ غسل میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے کہ حدیث میں ہے جس گھر میں جنبی (بے غسل) ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے لہذا بہتر یہی ہے کہ جلد از جلد غسل کر لیا جائے یا پھر وضو کر لے کیونکہ جنبی اگر وضو کر لے تو اب رحمت کے فرشتوں کے آنے کی رکاوٹ ختم ہو جاتی ہے۔

بہار شریعت میں ہے: "جس پر غسل واجب ہے اسے چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے۔ حدیث میں ہے جس گھر میں جنب ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے اور اگر اتنی دیر کر چکا کہ نماز کا آخر وقت آگیا تو اب فوراً نہانا فرض ہے، اب تاخیر کرے گا، گناہ گار ہو گا اور کھانا کھانا یا عورت سے جماع کرنا چاہتا ہے تو وضو کر لے یا ہاتھ مونھ دھولے، کلی کر لے اور اگر ویسے ہی کھا پی لیا تو گناہ نہیں مگر مکروہ ہے اور محتاجی لاتا ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 225، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



نالوں میں کھڑے پانی کا حکم

سوال: کھیتوں کو پانی لگانے کے لیے چھوٹے نالے بنائے جاتے ہیں جن کی چوڑائی دو سے اڑھائی گز ہوتی ہے لیکن لمبائی ایکڑوں میں ہوتی ہے تو ان میں کھڑا پانی پاک ہے یا ناپاک؟

سائل: رانا عرفان ناظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر نالے میں نجاست کا اثر ظاہر ہو تو پانی ناپاک ہو گا ورنہ پاک ہے۔ بہار شریعت میں ہے: نالی کا پانی کہ بعد بارش کے ٹھہر گیا اگر اس میں نَجاست کے اجزا محسوس ہوں یا اس کا رنگ و بُو محسوس ہو تو ناپاک ہے ورنہ پاک۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 331، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



صرف دخول سے غسل فرض ہونا

سوال: ہمبستری کرتے ہوئے انزال ہونے سے پہلے جدا ہو جائیں تو کیا غسل فرض ہو جائے گا یا نہیں؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دخول ہونے کے بعد اگرچہ انزال نہ ہو فاعل و مفعول دونوں پر غسل فرض ہو جائے گا۔ جبکہ دونوں بالغ ہوں کیونکہ غسل فرض کرنے والی چیزوں میں ایک یہ بھی ہے کہ حشفہ کا شرمگاہ میں چھپ جانا دونوں پر غسل کو فرض کر دے گا اگرچہ انزال نہ ہو۔ بہار شریعت میں غسل فرض کرنے والی چیزوں کے بیان میں ہے: حَشفہ یعنی سرِ ذَکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غسل واجب کرتا ہے، شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، اِنزال ہو یا نہ ہو، بشرطیکہ دونوں مکلّف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غسل فرض نہیں مگر غسل کا حکم دیا جائے گا، مثلاً مرد بالغ ہے اور لڑکی نابالغ تو مرد پر فرض ہے اور لڑکی نابالغہ کو بھی نہانے کا حکم ہے اور لڑکا نابالغ ہے اور عورت بالغہ ہے تو عورت پر فرض ہے اور لڑکے کو بھی حکم دیا جائے گا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



نفاس میں ہمبستری

سوال: بچہ پیدا ہونے کے بعد کتنے دنوں تک بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتے؟

سائل: بلال احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بچہ پیدا ہونے کے بعد جب تک عورت کو نفاس کا خون آتا ہے تب تک اس سے ہمبستری کرنا جائز نہیں اور نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن اور راتیں ہیں اور کمی کی جانب اس کی کوئی حد نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ہم بستری یعنی جماع اس حالت (حیض و نفاس) میں حرام ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 382، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدّت 40 دن ہے یعنی اگر 40 دن کے بعد بھی بند نہ ہو تو مرض ہے۔ لہٰذا 40 دن پورے ہوتے ہی غسل کر لے اور 40 دن سے پہلے بند ہو جائے خواہ بچّہ کی ولادت کے بعد ایک منٹ ہی میں بند ہو جائے تو جس وقت بھی بند ہو غسل کر لے اور نماز و روزہ شُروع ہو گئے۔ اگر 40 دن کے اندر اندر دوبارہ خون آگیا تو شُروعِ ولادت سے ختم خون تک سب دن نفاس ہی کے شمار ہوں گے۔ مثلاً ولادت کے بعد دو منٹ تک خون آکر بند ہو گیا اور غسل کر کے نماز روزہ وغیرہ کرتی رہی، 40 دن پورے ہونے میں فقط دو منٹ باقی تھے کہ پھر خون آگیا تو سارا چلّہ یعنی مکمل 40 دن نفاس کے ٹھہریں گے۔ جو بھی نمازیں پڑھیں یا روزے رکھے سب بیکار گئے، یہاں تک کہ اگر اس دوران فرض و واجب نمازیں یا روزے قضا کئے تھے تو وہ بھی پھر سے ادا کرے۔

(ماخوذ از فتاوٰی رضویہ، جلد 4، صفحہ 454 تا 456، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



ہاتھوں پر سیاہی میں وضو و غسل

سوال: ہاتھ پے پین وغیرہ کی سیاہی لگنے سے وضو و غسل ہو جائے گا کیا؟

سائل: امجدی رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں انگلی پر لگنے والی سیاہی کی اگر تہہ وغیرہ نہیں بنتی تو وضو و غسل ہو جائے گا ۔اور اگر تہہ بنتی ہے اور اس کے لگے ہونے کی حالت میں پانی جلد تک نہیں پہنچتا، تو اسے اتارنا ضروری ہے، اس کے بغیر وضو و غسل نہیں ہو گا۔ ہاں کسی کا کام ہی لکھنے والا ہو اور ہاتھوں پر سیاہی وغیرہ لگتی رہتی ہے اور اسے اتارنا مشکل ہو تو اگرچہ تہہ جم جائے وضو و غسل درست ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: جس چیز کی آدمی کو عُموماً یا خصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نِگہداشت وِاحتیاط میں حَرَج ہو، ناخنوں کے اندر یا اُوپر یا اور کسی دھونے کی جگہ پر اس کے لگے رہ جانے سے اگرچہ جرم دار ہو، اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچے، اگرچہ سَخت چیز ہو وُضو ہو جائے گا، جیسے پکانے، گوندھنے والوں کے لیے آٹا، رنگریز کے لیے رنگ کا جرم، عورتوں کے لیے مہندی کا جرم، لکھنے والوں کے لیے روشنائی کا جرم، مزدور کے لیے گارا مٹی، عام لوگوں کے لیے کوئے یا پلک میں سُرمہ کا جرم، اسی طرح بدن کا میل، مٹی، غبار، مکھی، مچھر کی بیٹ وغیرہا۔

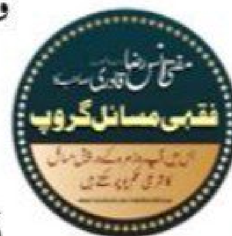
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 292، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



منہ سے خون نکلے تو وضو کا حکم

سوال: ٹوتھ پیسٹ کرتے وقت منہ سے خون نکلے تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

سائل: پرنس کنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

منہ سے خون نکلے تو یہ وضو کو تب توڑے گا جب تھوک پر غالب آجائے اور اگر تھوک غالب ہو تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مونھ (منہ) سے خون نکلا اگر تھوک پر غالب ہے وُضو توڑ دے گا ورنہ نہیں۔ فائدہ: غلبہ کی شناخت یوں ہے کہ تھوک کا رنگ اگر سرخ ہو جائے تو خون غالب سمجھا جائے اور اگر زرد ہو تو مغلوب۔

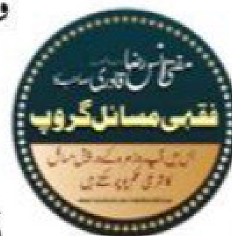
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 305، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



دوران طواف وضو ٹوٹ جائے تو

سوال: طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو کیا، کیا جائے؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو دو صورتیں ہیں چار پھیروں سے پہلے ٹوٹا تو اختیار ہے چاہے تو دوبارہ سے طواف شروع کرے چاہے تو جہاں سے چھوڑا تھا وہیں سے شروع کرے اور اگر چار یا اس سے زیادہ پھیرے کر لینے کے بعد وضو ٹوٹے تو اب جہاں سے چھوڑا تھا وہیں سے کرنا ہوگا نئے سرے سے شروع نہیں کر سکتے۔ رفیق المعتمرین میں تین پھیروں کے بعد وضو ٹوٹنے کے حوالے سے در مختار کے حوالے سے ہے: چاہیں تو ساتوں پھیرے نئے سرے سے شُروع کریں اور یہ بھی اِختیار ہے کہ جہاں سے چھوڑا وہیں سے شُروع کریں۔ چار سے کم کا یہی حکم ہے۔ ہاں چار یا زِیادہ پھیرے کر لئے تھے تو اب نئے سرے سے نہیں کر سکتے جہاں سے چھوڑا تھا وَہیں سے کرنا ہوگا۔ ''حَجَرِ اَسْوَد'' سے بھی شُروع کرنے کی ضَرورت نہیں۔ (دُرِّ مختار و رَدُّالمُحتار، جلد ۳، صفحہ ۵۸۲)

(رفیق المعتمرین، صفحہ 56، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

حیض کی حالت میں قرآنی وظیفہ

سوال: چالیس دن کا قرآنی وظیفہ عورت کیسے پورا کرے حالانکہ اس دوران اسے مخصوص ایام بھی آتے ہیں؟

سائل: عثمان سیالوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ناپاکی کی حالت میں عورت کسی مقصد کے حصول کے لیے جو وظیفہ کرے اس میں آیات قرآنی کی نہیں پڑھ سکتی کیونکہ ناپاکی کی حالت میں قرآن پاک کی تلاوت حرام ہے۔ ہاں جب ناپاک ہو تو قرآنی وظیفہ پڑھنا چھوڑ دے اور پاک ہونے کے بعد وہیں سے شروع کرے جہاں سے شروع کیا تھا از سرے نو شروع کرنا ضروری نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: حَیض ونِفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یازبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔

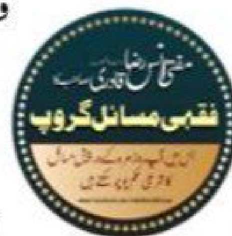
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ/ 23 مارچ 2023ء



مکھی اور مچھر کا خون

سوال: وہ حشرات الارض جن میں معمولی سا خون ہوتا ہے جیسے مچھر یا مکھی وغیرہ ان کا خون پاک ہے یا ناپاک؟

سائل: اسامہ ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مچھر، مکھی کا خون پاک ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر اور گدھے کا لعاب اور پسینہ پاک ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 392، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ/23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

روڈ پے کھڑے پانی کا حکم

سوال: بارش کا پانی جو روڈ پر کھڑا ہوتا ہے اس کے چھینٹے اگر کپڑوں پر پڑ جائیں تو کیا حکم ہے؟

سائل: آصف ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روڈ وغیرہ پے جو بارش کا پانی کھڑا ہوتا ہے اگر اس میں نجاست کا اثر نہ ہو تو پاک ہے کپڑوں پر لگ جائے تو کپڑوں کو ناپاک نہیں کرے گا ان کپڑوں میں نماز پڑھنا بہتر ہے البتہ بہتر یہ ہے کہ ایسا پانی کپڑوں پر لگ جائے تو کپڑے کا وہ حصہ دھو لیا جائے۔

صدر الشریعۃ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”راستہ کی کیچڑ پاک ہے، جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو، تو اگر پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بے دھوئے نماز پڑھ لی، ہو گئی، مگر دھو لینا بہتر ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



بدمذہب کی اذان کا جواب

سوال: مفتی صاحب بدمذہب کی اذان کا جواب دے سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: حسان خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بدمذہب کی اذان کا جواب دینے کی حاجت نہیں کیونکہ ان کی اذان شرعا اذان ہے ہی نہیں البتہ اسم جلالت سن کر جل جلالہ اور حضور ﷺ کا نام مبارک سن کر درود پاک پڑھنا چاہیے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسم جلالت پر کلمہ تعظیم اور نام رسالت پر درود شریف پڑھیں گے اگرچہ یہ اسمائے طیبہ کسی کی زبان سے ادا ہوں مگر وہابی کی اذان اذان میں شمار نہیں جواب کی حاجت نہیں، اور اہلسنت کو اُس پر اکتفا کی اجازت نہیں بلکہ ضرور دوبارہ اذان کہیں۔

(فتاوی رضویہ شریف جلد 5، صفحہ 422، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



سجدہ بے سبب کا حکم

سوال: کچھ لوگ دعا کرتے کرتے سجدے میں چلے جاتے ہیں اس سجدے کی کیا حقیقت ہے؟

سائل: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بغیر کسی وجہ کے سجدہ کرنا سجدہ بے سبب ہے کہ نہ ہی شریعت میں اس کی کوئی اصل ہے اور نہ ہی اس پر کوئی ثواب ہے نہ گناہ۔ بہار شریعت میں ہے: سجدۂ بے سبب جیسا اکثر عوام کرتے ہیں نہ ثواب ہے، نہ مکروہ۔

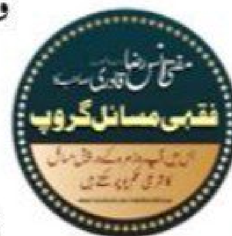
(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ742، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ/16 مارچ 2023ء



عورتوں کے لیے جمعہ وعیدین کی نماز

سوال: عورتوں کے لیے جمعہ وعیدین کا کیا حکم ہے؟

سائل: محسن حسنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورتوں پر جمعہ وعیدین کی نماز لازم نہیں بلکہ عورتیں جمعہ والے دن گھر میں ظہر کی نماز پڑھیں گی اور عید کے لیے جماعت شرط ہے اور عید کی نماز کے لیے عورتیں جماعت میں شامل نہیں ہو سکتیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی در مختار کے حوالہ سے فرماتے ہیں: عورتوں کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں، دن کی نماز ہو یا رات کی، جمعہ ہو یا عیدین خواہ وہ جوان ہوں یا بڑھیاں۔

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ584، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نوافل کی جماعت کا حکم

سوال: کیا نفل نماز کی جماعت مکروہ ہے؟ ایک عالم صاحب سے سنا کہہ رہے تھے کہ مکروہ ہے۔

سائل: ابو معاویہ محبت رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفل نماز کی جماعت کی دو صورتیں ہیں اگر نوافل کی جماعت تداعی کے ساتھ ہو یعنی لوگوں کو بلا کر، جمع کر کے جماعت کا اہتمام کرنا، تو نماز تراویح اور کسوف و استسقاء یعنی سورج گہن اور طلب بارش کے لیے پڑھے جانے والے نوافل تو بلا کراہت جائز ہیں، جبکہ ان کے علاوہ دیگر نوافل بطورِ تداعی جماعت کے ساتھ ادا کرنا مکروہِ تنزیہی و خلاف اولی ہے، ناجائز و گناہ نہیں، البتہ اگر لوگ صلوۃ التسبیح، صلوۃ التوبہ، تہجد یا دیگر نوافل جماعت کے ساتھ ادا کریں، تو نہیں منع نہ کیا جائے کہ پھر لوگ نوافل نہیں پڑھیں گے۔ اگر نفل نماز کی جماعت بغیر تداعی کے ہو تو بالاتفاق بلا کراہت جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”تراویح وکسوف واستسقاء کے سوا جماعتِ نوافل میں ہمارے ائمہ رضی اللہ تعالی عنہم کا مذہب معلوم ومشہور اور عامہ کتب مذہب میں مذکور و مسطور ہے کہ بلا تداعی مضائقہ نہیں اور تداعی کے ساتھ مکروہ۔ تداعی ایک دوسرے کو بلانا جمع کرنا اور اسے کثرتِ جماعت لازم عادی ہے۔ بالجملہ دو مقتدیوں میں بالاجماع جائز اور پانچ میں بالاتفاق مکروہ اور تین اور چار میں اختلاف نقل ومشائخ، اور اصح یہ کہ تین میں کراہت نہیں، چار میں ہے، تو مذہب مختار یہ نکلا کہ امام کے سوا چار یا زائد ہوں تو کراہت ہے ورنہ نہیں پھر اظہر یہ ہے کہ یہ کراہت صرف تنزیہی ہے یعنی خلاف اولی لمخالف التوارث، نہ تحریمی کہ گناہ وممنوع ہو۔“

(فتاوی رضویہ، ج7، ص430تا431، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



ایک تیمم سے ایک سے زائد نمازیں

سوال: ظہر کی نماز کے لیے تیمم کیا تو کیا اس تیمم سے عصر کی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: قیصر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عبادت مقصودہ جیسے نماز وغیرہ کے لیے جو تیمم کیا جائے اس تیمم سے ایک سے زائد جتنی چاہیں نمازیں پڑھ سکتے ہیں جب تک تیمم توڑنے والی کوئی چیز نہ پائی جائے۔ الفقہ السلامی میں ہے: قال الحنفیۃ: یصلی بتیممہ ما شاء من الفرائض والنوافل؛ لأنہ طھور حال عدم الماء، فیعمل عملہ ما بقی شرطہ، فلہ أن یصلی بتیمم واحد فرضین فأکثر، وما شاء من نافلۃ. ترجمہ: احناف نے کہا کہ وہ اپنے تیمم سے جتنی چاہے نمازیں پڑھ سکتا ہے فرائض اور نوافل میں سے اس لیے کہ پانی نہ ہونے کی صورت میں تیمم پاکی ہے تو تیمم وضو والا عمل کرے گا جب تک اس کی شرائط باقی ہوں تو اس کے لیے جائز ہے کہ وہ ایک تیمم سے دو یا زائد فرض نمازیں پڑھے اور جو وہ نوافل میں سے چاہے۔

(الفقہ الاسلامی و أدلتہ، جلد1، صفحہ 567، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سنتوں میں سورت ملانا بھول گئے تو

سوال: ظہر کی پہلے والی سنتوں کی آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اگر سورت ملانا بھول جائیں تو کیا حکم ہے؟

سائل: راجہ منور عظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سنتوں کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے اگر سورت ملانا بھول گئے تو دو صورتیں بنتی ہیں پہلی یہ کہ رکوع میں یاد آگیا تو حکم ہے کہ واپس قیام کی طرف آکر سورت پڑھے اور پھر دوبارہ رکوع کر کے نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرلے نماز ہو جائے گی اور اگر رکوع میں یاد آنے کے باوجود سورت نہ ملائی تو نماز کا اعادہ کرنا لازم ہے اور اگر رکوع میں یاد نہ آیا بلکہ رکوع کے بعد یاد آیا تو سجدہ سہو کرنا لازم ہے آخر میں سجدہ سہو کرلے نماز درست ہو جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: نماز میں جب کوئی واجب بُھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کے لیے سجدہ سہو واجب ہے۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وتر کی کسی رکعت میں سورۂ الحمد کی ایک آیت بھی رہ گئی یا سورت سے پیشتر دو بار الحمد پڑھی یا سورت ملانا بھول گیا یا سورت کو فاتحہ پر مقدم کیا یا الحمد کے بعد ایک یا دو چھوٹی آیتیں پڑھ کر رکوع میں چلا گیا پھر یاد آیا اور لوٹا اور تین آیتیں پڑھ کر رکوع کیا تو ان سب صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 710-708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: "سورت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا، تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے، اگر رکوع دوبارہ نہ کرے گا تو نماز نہیں ہوگی۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نماز جنازہ کی جماعت

سوال: نماز جنازہ میں کتنے افراد ہوں تو نماز پڑھ سکتے ہیں؟ یعنی اس نماز کے لیے کتنے افراد کا ہونا لازمی ہے؟

سائل: علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز جنازہ کے لیے ایک فرد ہی کافی ہے نماز جنازہ کے لیے جماعت شرط نہیں ایک آدمی نے بھی نماز پڑھ لی تو فرض ادا ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہوگئے، ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہگار ہوا۔ اس کے لیے جماعت شرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے فرض ادا ہو گیا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 822، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ/16 مارچ 2023ء



تراویح کی رکعتیں

سوال: نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں ؟ بعض لوگ 8 پڑھتے ہیں۔

سائل : علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تراویح کی بیس رکعتیں ہیں اور یہی تعداد احادیث سے ثابت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی فی رمضان عشرین رکعۃ' ترجمہ: بے شک رسول اللہ ﷺ رمضان میں بیس رکعتیں پڑھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، باب من کان یری القیام فی رمضان، ج:۲، ص:۳۹۴۔ط: دار القبلہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: جمہور کا مذہب یہ ہے کہ تراویح کی بیس رکعتیں ہیں اور یہی احادیث سے ثابت، بیہقی نے بسند صحیح سائب بن یزید رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کی کہ لوگ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانہ میں بیس رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

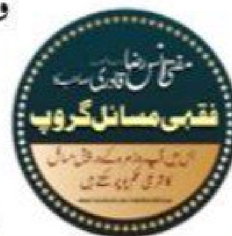
(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ692، مکتبۃ المدینہ، کراچی، السّنن الکبرٰی للبیہقی ج ۲ ص ۶۹۹ حدیث ۴۶۱۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ/16 مارچ 2023ء



قرآن غلط پڑھنے والے کے پیچھے نماز

سوال: امام مجہول قراءت کرتا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

سائل: شیراز علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس امام کی قراءت درست نہ ہو یعنی جتنی تجوید سیکھنا فرض عین ہے اتنی بھی نہ آتی ہو تو ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ فتاوی رضویہ شریف میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے: اُسے امام بنانا ہرگز جائز نہیں اور نماز اس کے پیچھے نادرست ہے۔ کہ اگر وہ شخص ح کے ادا پر بالفعل قادر ہے اور باوجود اس کے اپنی بے خیالی یا بے پروائی سے کلمات مذکورہ میں ھ پڑھتا ہے۔ تو خود اس کی نماز فاسد و باطل، اور وں کی اسکے پیچھے کیا ہو سکے۔ اور اگر بالفعل ح پر قادر نہیں اور سیکھنے پر جان لڑا کر کوشش نہ کی تو بھی خود اس کی نماز محض اکارت، اور اس کے پیچھے ہر شخص کی باطل۔ اور اگر ایک ناکافی زمانہ تک کوشش کر چکا پھر چھوڑ دی جب بھی خود اس کی نماز پڑھی بے پڑھی سب ایک سی، اور اُس کے صدقے میں سب کی گئی اور برابر حد درجہ کی کوشش کئے جاتا ہے مگر کسی طرح نہیں نکلتی تو اُس کا حکم مثل اُمی کے ہے کہ اگر کسی صحیح پڑھنے والے کے پیچھے نماز مل سکے اور اقتداء نہ کرے بلکہ تنہا پڑھے تو بھی اسکی نماز باطل، پھر امام ہونا تو دوسرا درجہ ہے"

(فتاوی رضویہ جلد 6، صفحہ 254، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



نماز جنازہ میں کوئی اور دعا پڑھنا

سوال: کیا نماز جنازہ میں جو دعا پڑھی جاتی ہے اسکی جگہ نماز والی دعا یا کوئی اور دعا پڑھ سکتے ہیں؟ یا وہی دعا پڑھنا لازمی ہے؟

سائل: ہارون قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ میں کوئی سی بھی دعا پڑھ سکتے ہیں ضروری نہیں کہ جو دعا عموما پڑھی جاتی ہے وہی پڑھی جائے ہاں بہتر یہ ہے کہ احادیث میں جو دعائیں آئی ہیں وہ پڑھی جائیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: پھر اللہ اکبر کہہ کر اپنے اور میّت اور تمام مومنین و مومنات کے لیے دُعا کرے اور بہتر یہ کہ وہ دُعا پڑھے جو احادیث میں وارد ہیں اور ماثور دُعائیں اگر اچھی طرح نہ پڑھ سکے تو جو دُعا چاہے پڑھے، مگر وہ دُعا ایسی ہو کہ اُمورِ آخرت سے متعلق ہو۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 827، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



سجدے کی جگہ بچہ بیٹھ جائے تو

سوال: اگر دوران نماز کوئی بچہ آگے جائے نماز پر آکر بیٹھ جائے تو بچے کو اٹھانا کیسا؟

سائل: فیاض احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بچے کو عمل قلیل کے ذریعے سامنے سے ہٹانا ممکن ہو تو ہٹادے اور اگر عمل کثیر کے ساتھ اس طرح آگے سے ہٹائے کہ دور سے دیکھنے والے کو ظن غالب ہو جائے کہ یہ نماز میں نہیں تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: عمل کثیر کہ نہ اعمال نماز سے ہو نہ نماز کی اصلاح کے لیے کیا گیا ہو، نماز فاسد کر دیتا ہے، عملِ قلیل مفسد نہیں، جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمان غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عملِ کثیر ہے اور اگر دُور سے دیکھنے والے کو شبہہ و شک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں، تو عملِ قلیل ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 413، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



ایسی جگہ نماز پڑھنا جس کی نچلی سطح نجس ہو

سوال: ایسی چھت پر نماز پڑھنا جس کا نچلا حصہ ناپاک ہو تو کیا نماز ہو جائے گی؟

سائل: فیاض احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر چھت کا اوپر والا وہ حصہ جہاں نمازی کے قدم اور اعضائے سجدہ لگتے ہیں پاک ہے تو نماز درست ہے کیونکہ نماز میں اس جگہ کا پاک ہونا شرط ہے جس جگہ نمازی کے قدم ہوں اور سجدے میں جس جگہ اعضاء زمین پر لگتے ہیں اس جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے ساری جگہ کا پاک ہونا شرط نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: جس جگہ نماز پڑھے، اس کے طاہر (پاک) ہونے سے مراد موضع سجود و قدم کا پاک ہونا (یعنی سجدہ اور پاؤں رکھنے کی جگہ کا پاک ہونا) ہے، جس چیز پر نماز پڑھتا ہو، اس کے سب حصہ کا پاک ہونا، شرط صحت نماز نہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ سوم، صفحہ 460، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ترک نماز کے عادی کو امام بنانا

سوال: جو امام بغیر شرعی وجہ کے فجر کی نماز نہ پڑھتا ہو ایسے امام کے پیچھے نماز ادا کرنا کیسا؟

سائل: عرفات قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر امام بلا وجہ شرعی اعلانیہ طور پر فجر یا کوئی بھی نماز ترک کرنے کا عادی ہے تو ایسا شخص فاسق معلن ہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اگر پڑھ لی تو اس نماز کا اعادہ کرنا (یعنی لوٹانا) واجب ہے۔ فتاوی فقیہ ملت میں میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے: فجر کی نماز قضا کرنے میں اگر امام کی لاپرواہی کا دخل ہے تو اعلانیہ توبہ و استغفار کرے اور پابندی نماز کی فکر کرے ! عشاء بعد فوراً سو جائے تاکہ صبح جلد اٹھ سکے اور اگر امام استطاعت رکھتا ہو تو بلند آواز کی الارم گھڑی خریدے، اگر وہ نہیں خرید سکتا تو مقتدی چندہ کر کے خریدیں ! اگر وہ لوگ نہ خریدیں تو مسجد سے اس کا انتظام کریں، یا نمازیوں میں جو سب سے پہلے مسجد میں آتا ہو وہ امام کو جگا دیا کرے یا موذن اگر تنخواہ دار ہو تو امام کا جگانا اس کے ذمہ لازم کردیں ! فجر کی نمازوں کی قضا کے سبب اگر وہ توبہ نہ کرے یا مذکورہ صورتوں میں سے کسی صورت کے ساتھ بھی آئندہ وہ نماز کی پابندی نہ کرے تو اس کو رخصت کردیں، کہ ایسے شخص کو امام رکھنا درست نہیں اس لئے کہ ایسے امام کی پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔

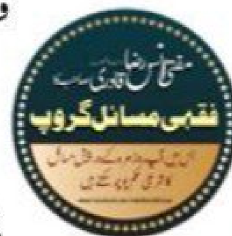
(فتاوی فقیہ ملت، جلد اول، صفحہ 122)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



قراءت میں آواز کتنی ہو؟

سوال: نماز میں کتنی آواز سے قراءت کرنا لازمی ہے؟

سائل: حسن خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں اتنی آواز سے قراءت کرنا لازمی ہے کہ شور وغل نہ ہو تو بندے کے اپنے کان سن لیں اگر صرف ہونٹ ہلائے تو نماز نہیں ہوگی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں: قراءت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کیے جائیں، کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے اور آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ہونا ضرور ہے کہ خود سنے، اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سنا اور کوئی مانع مثلاً شور وغل یا ثقل سماعت (اونچا سننے کا مرض) بھی نہیں، تو نماز نہ ہوئی۔

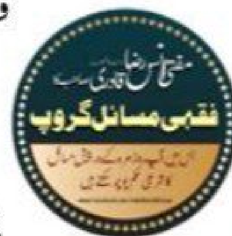
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 514، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں تین بار سبحان اللہ کہنا

سوال: فرضوں اور سنتوں کی تیسری، چوتھی رکعت میں صرف تین بار سبحان اللہ کہہ دیا تو نماز ہو جائے گی کیا؟

سائل: پرنس گنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں تین بار سبحان اللہ کہا تو نماز ہو جائے گی البتہ سنتوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں تین بار سبحان اللہ کہا تو نماز نہیں ہو گی کیونکہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں افضل ہے کہ سورت فاتحہ پڑھی جائے اور تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار کھڑا رہنا بھی درست ہے یہ حکم فرائض کا ہے سنتوں کی ہر رکعت میں قراءت فرض ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نماز فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں افضل سورۂ فاتحہ پڑھنا ہے اور سبحان اللہ کہنا بھی جائز ہے اور بقدر تین تسبیح کے چپکا کھڑا رہا، تو بھی نماز ہو جائے گی، مگر سکوت نہ چاہیے۔

(بہار شریعت، نماز کی سنتوں کا بیان، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 535، مکتبۃ المدینہ کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد پر فرض ہے۔ اور مقتدی کو کسی نماز میں قراءت جائز نہیں، نہ فاتحہ، نہ آیت، نہ آہستہ کی نماز میں، نہ جہر کی میں۔ امام کی قراءت مقتدی کے لیے بھی کافی ہے۔

(بہار شریعت، نماز کی سنتوں کا بیان، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 516، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نماز میں دونوں پاؤں کے درمیان فاصلہ

سوال: نماز میں دوں پاؤں کے درمیان کتنا فاصلہ رکھنا چاہیے؟

سائل: عادل علی عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز میں قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہونا چاہیے۔

فتاوی شامی ہے: وینبغی ان یکون بینھما مقدار اربع اصابع الید لانہ اقرب الی الخشوع ترجمہ: اور بہتر ہے کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو اس لیے کہ یہ خشوع کے زیادہ قریب ہے۔

(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 444، دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو۔

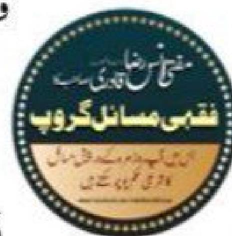
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 503، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



نماز میں آسمان کی طرف نگاہ کرنا

سوال: دوران نماز التحیات میں شہادت کے وقت آسمان کی طرف دیکھنا کیسا ہے؟

سائل: محمد ندیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوران نماز آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا مکروہ تحریمی، ناجائز اور گناہ ہے اور حدیث مبارکہ میں اس کے متعلق سخت وعید آئی ہے۔ سنن دارمی میں ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ما بال اقوام یرفعون ابصارھم إلی السماء فی صلاتھم فاشتد قولہ فی ذلک حتی قال: لتنتھن عن ذلک او لیخطفن اللہ ابصارکم ترجمہ: "کیا بات ہے جو لوگ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں"، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نہایت سختی سے روکا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اس حرکت سے باز آجاؤ گے ورنہ اللہ تعالیٰ تمہاری بینائی اچک لے گا۔"

(سنن دارمی، حدیث نمبر: 1338)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نگاہ آسمان کی طرف اٹھانا بھی مکروہ تحریمی ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ سوم، صفحہ 624، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO:923471992267

محراب عین مسجد یا خارج مسجد

سوال: کیا محراب عین مسجد میں ہوتا ہے یا خارج مسجد میں ہوتا ہے؟ اگر محراب میں اذان پڑھی جائے تو کیا حکم ہے؟

سائل: عبد الرؤف مہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عموماً محراب عین مسجد میں ہی ہوتا ہے اور عین مسجد میں کھڑے ہو کر اذان دینا مکروہ اور خلاف سنت ہے ہاں اگر مسجد بنوانے والے نے مسجد بنواتے وقت نشاندھی کر دی کہ محراب عین مسجد میں نہیں ہوگا تو پھر وہ عین مسجد میں شامل نہیں ہوگا اس وقت اس میں اذان دے سکتے ہیں۔ فتاوی شامی میں ہے: ''والمحراب وان كان من المسجد الخ انما بنى علامة لمحل قيام الامام ليكون قيامه وسط الصف كماهوسنة'' ترجمہ: محراب اگرچہ مسجد ہی سے ہے الخ بس اسے اس غرض کے واسطے بنایا جاتا ہے کہ صف کے درمیان کی نشانی رہے کیونکہ امام کا صف کے درمیان میں کھڑا ہونا سنت ہے۔

(رد المحتار، جلد 2، صفحہ 414 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: ''یکرہ ان یوذن فی المسجد کما فی القھستانی'' ترجمہ: مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے۔ جیسا کہ قہستانی میں مذکور ہے۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی الفلاح، ص 197، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



امام کا اقامت کہنا

سوال: اگر مقتدیوں کو اقامت نہ آتی ہو تو کیا امام خود اقامت کہہ سکتا ہے؟

سائل: عبد الرؤف مہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر مقتدیوں کو اقامت نہ آتی ہو تو امام اقامت کہہ سکتا ہے اور امام قد قامت الصلاۃ کے وقت آگے مصلے پر چلا جائے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ علامہ امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر امام نے اِقامت کہی تو قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے وقت آگے بڑھ کر مصلّٰی پر چلا جائے۔

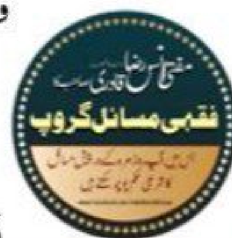
(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 470، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ/ 19 مارچ 2023ء



سجدے میں دعا مانگنا

سوال: حدیث مبارکہ میں ہے کہ سجدے میں دعا مانگو تو سجدے میں دعا کیسے مانگی جائے؟

سائل: محمد حسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس سے مراد یہ ہے کہ دعا سجدے میں جا کر مانگی جائے یعنی جب دعا کا ارادہ ہو تو سجدہ کریں اور سجدے میں رب تعالی سے دعا مانگیں کہ سجدہ کی حالت میں بندہ رب تعالی کی رحمت کے بہت قریب ہوتا ہے۔ سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اقرب مایکون العبد من ربہ وھو ساجد فاکثروا الدعاء" ترجمہ: سجدے کی حالت میں انسان سب سے زیادہ اپنے رب کے قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدے میں زیادہ دعا مانگا کرو۔

(صحیح مسلم، جلد1، صفحہ350، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "یعنی رب تو ہم سے ہر وقت قریب ہے ہم اس سے دور رہتے ہیں البتہ سجدے کی حالت میں ہمیں اس سے خصوصی قرب نصیب ہوتا ہے، لہٰذا اس قرب کو غنیمت سمجھ کر جو مانگ سکیں، مانگ لیں بعض لوگ سجدے میں گر کر دعائیں مانگتے ہیں یعنی دعا کے لئے سجدہ کرتے ہیں ان کا ماخذ یہ حدیث ہے۔" (ملتقطاً)

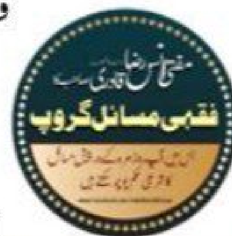
(مرآۃ المناجیح، جلد2، صفحہ81، قادری پبلشرز لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



مسبوق ثناء پڑھے گا یا نہیں؟

سوال: مسبوق یعنی جس کی جماعت سے کچھ رکعتیں رہ گئی ہوں تو جب وہ اپنی پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گا تو ثناء پڑھے گا یا نہیں؟

سائل: حسنین تنویر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسبوق نے اگر کسی وجہ سے ثنا نہ پڑھی ہو تو جب اپنی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گا تو ثناء پڑھے گا اور قراءت سے پہلے تعوذ پڑھے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مسبوق اپنی فوت شدہ کی ادا میں منفرد ہے کہ پہلے ثنا نہ پڑھی تھی، اس وجہ سے کہ امام بلند آواز سے قراءت کر رہا تھا یا امام رکوع میں تھا اور یہ ثنا پڑھتا تو اسے رکوع نہ ملتا، یا امام قعدہ میں تھا، غرض کسی وجہ سے پہلے نہ پڑھی تھی تو اب پڑھے اور قراءت سے پہلے تعوذ پڑھے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 591، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

رمضان میں جلدی فجر پڑھ کر سونا

سوال: کیا رمضان المبارک میں گھر پر ہی فجر کی نماز جلدی پڑھ کر سو سکتے ہیں؟

سائل: محمد راشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کی جماعت واجب ہے بلا عذر شرعی اگر جماعت میں حاضر نہ ہوئے تو یہ ناجائز و گناہ ہے البتہ نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد نماز پڑھی تو نماز تو درست ہے اور اگر کسی شرعی عذر کی بنا پر مسجد حاضر نہ ہو سکیں تو گھر میں بھی جلدی نماز پڑھ کر سونا نہیں چاہیے کیونکہ نماز فجر کو آخری وقت میں پڑھنا زیادہ اجر کا باعث ہے اور فجر کے بعد سونا بھی مکروہ ہے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسفروا بالفجر، فإنه اعظم للاجر ترجمہ: فجر کی نماز اجالے میں پڑھو کہ اس میں بہت عظیم ثواب ہے۔

(" جامع الترمذي"، أبواب الصلاة، باب ماجاء في الاسفار بالفجر، الحديث: ۱۵۴، ج۱، ص۲۰۴۔)

فتاوی ہندیہ میں ہے: ویکرہ النوم فی أول النهار وفیما بین المغرب والعشاء ترجمہ: دن کے شروع میں اور مغرب وعشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔

(فتاوی ہندیہ، جلد5، صفحہ 376، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



امام کا صفوں کے دائیں، بائیں کھڑا ہونا

سوال: امام کا صفوں کے دائیں بائیں کھڑا ہونا کیسا؟ کیا ایسے نماز ہو جائے گی؟

سائل: اویس احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام کے لیے صفوں کے درمیان کھڑا ہونا سنت ہے اور اور اسکے برخلاف دائیں یا بائیں جانب کھڑا ہونا خلاف سنت و مکروہ ہے البتہ امام نے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہو کر نماز پڑھائی تو نماز ہو جائے گی۔ سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وسطوا الإمام وسدوا الخلل ترجمہ: امام کو (صف کے) بیچ میں کھڑا کرو، اور خالی جگہوں کو پر کرو۔

(سنن ابوداؤد، باب مُقامِ الإمامِ مِنَ الصَّفِّ، حدیث 681)

فتاوی رضویہ: "امام کے لئے سنت متوارثہ کہ زمانہ اقدس رسالت سے اب تک معہود وسط مسجد میں قیام ہے کہ صف پوری ہو تو امام وسط صف میں ہو اور یہی جگہ محراب حقیقی و متورث ہے، محراب صوری کہ طاق نما ایک خلا وسط دیوار قبلہ میں بنانا حادث ہے اُسی محراب حقیقی کی علامت ہے، یہ علامت اگر غلطی سے غیر وسط میں بنائی جائے اس کا اتباع نہ ہو گا مگر مراعات توسط ضروری ہو گی کہ اتباع سنت وانتفائے کراہت وامتثال ارشاد حدیث۔"

(فتاوی رضویہ، جلد: 7، صفحہ: 37، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

235

جماعت میں بھولے سے واجب رہ جائے تو

سوال: جماعت میں امام کے پیچھے اگر بندہ قعدہ اولی میں بھول کر تشہد سے آگے درود ودعا وغیرہ پڑھ لے تو کیا مقتدی پر سجدہ سہو واجب ہوگا؟

سائل: حسن علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں مقتدی پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا، کیونکہ مقتدی سے امام کی اقتدا میں بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے، تو اس پر اصلاً سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لیس علی من خلف الِامام سھو, فاِن سھا الِامام فعلیہ وعلی من خلفہ السھو “یعنی امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے پر سجدہ سہو نہیں، ہاں! اگر امام بھول جائے، تو اس پر اور اس کے مقتدیوں پر سجدہ سہو لازم ہے۔

(سنن دار قطنی، باب لیس علی المقتدی سھو، جلد02، صفحہ212، حصہ1413، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”اگر مقتدی سے بحالتِ اقتدا سہو واقع ہوا، تو سجدۂ سہو واجب نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد01، صفحہ715، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



قعدہ اولی بھول کر تیسری کے لیے کھڑا ہونا

سوال: امام عشاء کے فرض پڑھا رہا تھا دوسری رکعت پڑھ کر قعدہ اولی کیے بغیر تیسری کے لیے کھڑا ہو گیا اور قیام کے قریب پہنچ کر واپس لوٹ آیا اور تشہد پڑھی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: زوہیب عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں امام و مقتدیوں پر نماز کو لوٹانا واجب ہے کیونکہ چار رکعتی فرضوں میں قعدہ اولیٰ بھول کر مکمل کھڑا ہو جانے کے بعد واپس قعدے کی طرف لوٹنا ناجائز ہے، اگر کوئی لوٹ آئے، تو اس پر واجب ہوتا ہے کہ فوراً کھڑا ہو جائے اور اگر فوراً کھڑا نہ ہوا بلکہ یہ سمجھتے ہوئے کہ مجھے تشہد پڑھنی ہے، تشہد پڑھ کر پھر کھڑا ہوا، تو یہ جان بوجھ کر واجب ترک کرنا ہو گا، جس کے لیے سجدہ سہو کفایت نہیں کرتا، بلکہ نماز واجب الاعادہ ہوتی ہے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن جد الممتار میں فرماتے ہیں: ”یکون مسیئا بالعود الی القعود و یجب علیہ العود الی القیام و یسجد لترک واجب القعود“ ترجمہ: قعدہ کی طرف لوٹنے کی وجہ سے گنہگار ہو گا اور اس پر واجب ہے کہ قیام کی طرف لوٹ آئے اور قعدے والا واجب ترک ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔

(جد الممتار، کتاب الصلوٰۃ، باب السجود السھو، جلد 3، صفحہ 538، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: ”قصداً واجب ترک کیا، تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا، بلکہ اعادہ واجب ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

چلتی گاڑی میں نماز کا حکم

سوال: دوران سفر گاڑی میں نماز کا وقت ہو گیا تو نماز کیسے ادا کی جائے؟

سائل: عبدالباسط بن عبدالرشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوران سفر نماز کا وقت ہو گیا تو فرض واجب اور سنت فجر کے لیے آخری وقت کا انتظار کیا جائے جب گاڑی رکے تو اتر کے یہ نمازیں پڑھنا ہوں گی کیونکہ چلتی گاڑی میں مذکورہ نمازیں جائز نہیں ہاں اگر نماز کا وقت نکل رہا ہو تو جیسے بھی کر کے بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھ لے البتہ بعد میں اس کا اعادہ کرنا لازم ہے۔ اور نفل نماز چلتی گاڑی میں پڑھ سکتے ہیں اور قبلے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا ممکن ہو تو قبلہ طرف منہ کیا جائے ورنہ جیسے بھی ممکن ہو پڑھ سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: چلتی ریل گاڑی پر بھی فرض و واجب و سنت فجر نہیں ہو سکتی اور اس کو جہاز اور کشتی کے حکم میں تصور کرنا غلطی ہے کہ کشتی اگر ٹھہرائی بھی جائے جب بھی زمین پر نہ ٹھہرے گی اور ریل گاڑی ایسی نہیں اور کشتی پر بھی اسی وقت نماز جائز ہے جب وہ بیچ دریا میں ہو کنارہ پر ہو اور خشکی پر آسکتا ہو تو اس پر بھی جائز نہیں ہے لہٰذا جب اسٹیشن پر گاڑی ٹھہرے اُس وقت یہ نمازیں پڑھے اور اگر دیکھے کہ وقت جاتا ہے تو جس طرح بھی ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقع ملے اعادہ کرے کہ جہاں مِن جہۃ العباد کوئی شرط یا رکن مفقود ہو اُس کا یہی حکم ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ چہارم، صفحہ 678، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

دعائے قنوت پڑھنا بھول جائیں تو

سوال: وتر پڑھتے ہوئے تیسری رکعت میں سورت پڑھ کر رکوع وسجدہ کر لیا پھر یاد آیا کہ دعائے قنوت نہیں پڑھی تو کیا حکم ہے؟

سائل: فراز مظہر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وتروں میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے اور اگر بھولے سے یہ رہ جائیں تو سجدہ سہو واجب ہے آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو نماز درست ہو گئی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: قنوت یا تکبیر قنوت یعنی قراءت کے بعد قنوت کے لیے جو تکبیر کہی جاتی ہے بھول گیا سجدۂ سہو کرے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 714، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



رکوع میں ملنے کا اہم مسئلہ

سوال: امام صاحب کو رکوع میں پایا ہم اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں چلے گئے کیا نماز ہوئی یا نہیں؟

سائل: تنویر رضا بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز کے لیے تکبیر تحریمہ شرط اور فرض ہے اور سوال میں بیان کردہ صورت میں اگر اتنا جھکنے کے پر تکبیر (اللہ اکبر) مکمل کی کہ ہاتھ پھیلائیں تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں تو نماز شروع ہی نہیں ہو گی کہ یہ رکوع کی تکبیر کہی گئی تکبیر تحریمہ نہیں کہی گئی اسلیے نماز شروع ہی نہیں ہوئی۔ اور اگر تکبیر اس قدر جھکنے سے پہلے مکمل کرلی تو نماز شروع ہو جائے گی لیکن رکوع کی تکبیر چھوٹ جائے گی جو کہ سنت ہے۔ لہذا درست طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہیں پھر دوسری تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں ۔ فتاوی رضویہ شریف میں ہے: فقط تکبیرِ تحریمہ کہہ کر رکوع میں مل جائے گا، تو نماز ہو جائے گی، مگر سنت یعنی تکبیرِ رکوع فوت ہوئی، لہٰذا یہ چاہئے کہ سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے اور سبحنک اللھم پڑھنے کی فرصت نہ ہو یعنی احتمال ہو کہ امام جب تک سر اٹھالے گا، تو معاً دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور امام کا حال معلوم ہو کہ رکوع میں دیر کرتا ہے، سبحٰنك اللّٰهم پڑھ کر بھی شامل ہو جاؤں گا، تو پڑھ کر رکوع کی تکبیر کہتا ہوا شامل ہو، یہ سنت ہے اور تکبیرِ تحریمہ کھڑے ہونے کی حالت میں کہنی تو فرض ہے، بعض ناواقف جو یہ کرتے ہیں کہ امام رکوع میں ہے، تکبیرِ تحریمہ جھکتے ہوئے کہی اور شامل ہو گئے، اگر اتنا جھکنے سے پہلے کہ ہاتھ پھیلائیں تو گھٹنے تک پہنچ جائیں، اللہ اکبر ختم نہ کر لیا، تو نماز نہ ہو گی، اس کا خیال لازم ہے ۔"

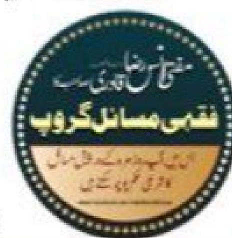
(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 234-235، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

فوت شدہ کی نمازوں کا فدیہ

سوال: میری ایک رشتہ دار وفات پاگئی ہیں ان کی نمازیں جو قضا ہوئی ہیں ان کا کیا کیا جائے؟

سائل: ہارون قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس پر قضا نمازیں ہوں اور وہ فوت ہو جائے تو اسکے ہر فرض نماز و وتر کے بدلے صدقہ فطر کی مقدار فدیہ دیا جائے گا ایک صدقہ فطر کی مقدار نصف صاع (2 کلو میں 80 گرام کم) گندم یا اس کا آٹا، یا ایک صاع (یعنی 4 کلو میں 160 گرام کم) کھجور، یا کشمش یا جو یا اس کا آٹا ہے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا ترجمہ: جو مر جائے اور اس پر ایک ماہ کے روزے ہوں تو اس کی طرف سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

(سنن ترمذی، کتاب الصوم، جلد 2، صفحہ 89، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے احناف کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَكِنْ يُطْعِمُ عَنْهُ ترجمہ: کوئی دوسرے کی طرف سے روزہ نہ رکھے اور نہ نماز پڑھے بلکہ اسکی طرف سے فقیر کو کھانا کھلائے۔

(تبیین الحقائق، کتاب الصوم، جلد 1، صفحہ 335، المطبعۃ الکبری، القاھرہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



241

تارک روزہ کے پیچھے تراویح

سوال: جو امام روزہ نہ رکھتا ہو اسکے پیچھے نماز تراویح پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟؟

سائل: حافظ علی اصغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام اگر کسی شرعی عذر کی بناپر روزہ نہیں رکھ رہا تو اس کے پیچھے نماز تراویح یا کوئی بھی نماز پڑھنے میں حرج نہیں اور اگر امام بلا عذر شرعی روزہ نہیں رکھتا اور علانیہ ایسا کرتا ہے تو ایسا شخص فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کے پیچھے کوئی بھی نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: اگر فاسق معلن ہے کہ علانیہ کبیرہ کا ارتکاب یا صغیرہ پر اصرار کرتا ہے تو اسے امام بنانا گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پڑھ لی تو پھیرنی واجب۔

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 601، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

عشاء جماعت سے نہ پڑھی ہو تو وتر کیسے پڑھیں؟

سوال: ایک بندے نے جماعت سے عشاء کے فرض نہیں پڑھے تو کیا وہ وتر جماعت سے پڑھے گا یا علیحدہ پڑھے گا؟

سائل: امانت علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں بندہ وتر جماعت سے نہیں پڑھے گا بلکہ علیحدہ پڑھے گا۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اگر عشا جماعت سے پڑھی اور تَراویح تنہا تو وتر کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے اور اگر عشا تنہا پڑھ لی اگرچہ تَراویح باجماعت پڑھی تو وتر تنہا پڑھے۔

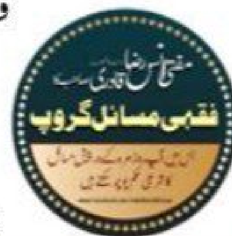
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5 صفحہ 693، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



روزے کا فدیہ

سوال: ایک روزے کا فدیہ کتنا ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سب سے پہلے تو یہ سمجھ لیں کہ بلاعذر شرعی فرض روزہ چھوڑنا جائز نہیں اگر روزہ نہیں رکھا تو اسکی قضا رکھنا لازم ہے اور اگر کوئی عذر ہو جیسے بہت بیمار ہو کہ روزے پر قدرت نہ رکھتا ہو تو ایسے شخص کے لیے بھی یہ حکم ہے کہ صحت ملنے پر روزوں کی قضا رکھے صرف فدیہ دے دینے سے بری الذمہ نہیں ہو گا ہاں اگر بڑھاپے میں پہنچ کر ایسی کیفیت ہو جائے کہ روزہ رکھنے کی سکت نہ رہے کہ نہ اب روزہ رکھ سکتا ہے نہ آئندہ روزہ رکھنے کی امید ہو تو اس کیفیت پر پہنچے شخص کو شیخِ فانی کہتے ہیں۔ اور ایسے شخص کی عمر 80 سال ہے اور شیخِ فانی کے لئے حکم یہ ہے کہ ایک روزے کے بدلے میں فدیہ دے یعنی دو وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کے کھانا کھلائے یا ایک صدقہ فطر کی مقدار کسی مسکین کو دے۔ صدقہ فطر کی مقدار دو کلو سے 80 گرام کم گندم (یعنی ایک کلو 920 گرام) یا اس کا آٹا یا اس کی رقم ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ اگر فدیہ دینے کے بعد اتنی طاقت آگئی کہ اب روزہ رکھ سکتا ہے تو یہ فدیہ یا صدقہ نفل ہو جائیں گے اور اس کے لئے ان روزوں کی قضا کرنی ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: ہر روزہ کا فدیہ بقدر صدقہ فطر ہے شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا جس کی عمر ایسی ہو گئی کہ اب روز بروز کمزور ہی ہوتا جائے گا، جب وہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو یعنی نہ اب رکھ سکتا ہے نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی اُمید ہے کہ روزہ رکھ سکے گا، اُسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور ہر روزہ کے بدلے میں فدیہ یعنی دونوں وقت ایک مسکین کو بھرپیٹ کھانا کھلانا اس پر واجب ہے یا ہر روزہ کے بدلے میں صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دیدے۔ اگر فدیہ دینے کے بعد اتنی طاقت آگئی کہ روزہ رکھ سکے، تو فدیہ صدقہ نفل ہو کر رہ گیا ان روزوں کی قضا رکھے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 1010، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے کی حالت میں چکھنا

سوال: میرا پکوان کا کام ہے تو روزے کی حالت میں کھانا چیک کیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: اسامہ ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر تجربہ کی بنیاد پر اسے معلوم ہے کہ کھانا درست ہے تو نہیں چکھ سکتا ہے اور اگر کنفرم نہیں اور کھانا صحیح نہ پکنے پر مالی نقصان کا خدشہ ہے تو چکھ سکتا ہے کہ زبان پر رکھ کر تھوک دے ہاں حلق سے نیچے ذرہ برابر بھی نہ اترے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے لکھتے ہیں: روزہ دار کو بلا عذر کسی چیز کا چکھنا یا چبانا مکروہ ہے۔ چکھنے کے لیے عذر یہ ہے کہ مثلاً عورت کا شوہر یا باندی غلام کا آقا بد مزاج ہے کہ نمک کم و بیش ہو گا تو اس کی ناراضی کا باعث ہو گا اس وجہ سے چکھنے میں حرج نہیں، چبانے کے لیے یہ عذر ہے کہ اتنا چھوٹا بچہ ہے کہ روٹی نہیں کھا سکتا اور کوئی نرم غذا نہیں جو اُسے کھلائی جائے، نہ حیض و نفاس والی یا کوئی اور بے روزہ ایسا ہے جو اُسے چبا کر دیدے، تو بچہ کے کھلانے کے لیے روٹی وغیرہ چبانا مکروہ نہیں۔ چکھنے کے وہ معنی نہیں جو آج کل عام محاورہ ہے یعنی کسی چیز کا مزہ دریافت کرنے کے لیے اُس میں سے تھوڑا کھا لینا کہ یوں ہو تو کراہت کیسی روزہ ہی جاتا رہے گا، بلکہ کفارہ کے شرائط پائے جائیں تو کفارہ بھی لازم ہو گا۔ بلکہ چکھنے سے مراد یہ ہے کہ زبان پر رکھ کر مزہ دریافت کر لیں اور اُسے تھوک دیں اس میں سے حلق میں کچھ نہ جانے پائے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1000، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے میں حقنہ لینے کا حکم

سوال: اگر کسی کو بواسیر ہے اور روزے کی حالت میں اسکو مقعد کے اندر دوائی لگانی پڑے تو کیا دوائی لگانے سے روزے پہ کوئی اثر پڑے گا؟

سائل: ابو احمد قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

روزے کی حالت میں اگر پچھلی شرمگاہ کے ذریعے دوا اندر پہنچائی گئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ بعد میں اس روزے کی قضا رکھنا لازم ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حقنہ (کسی دوا کی بتی یا پچکاری پیچھے کے مقام میں چڑھانا جس سے اجابت ہو جائے۔) لیا یا نتھنوں سے دوا چڑھائی یا کان میں تیل ڈالا یا تیل چلا گیا، روزہ جاتا رہا اور پانی کان میں چلا گیا یا ڈالا تو نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 993، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



برے خیالات کی وجہ سے انزال ہو تو روزے کا حکم

سوال: برے خیالات کے سبب انزال ہو گیا تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سائل: گروپ پارٹسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برے خیالات کی وجہ سے انزال ہو گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ جوہرہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: بوسہ لیا مگر انزال نہ ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ عورت کی طرف بلکہ اس کی شرم گاہ کی طرف نظر کی مگر ہاتھ نہ لگایا اور انزال ہو گیا، اگرچہ بار بار نظر کرنے یا جماع وغیرہ کے خیال کرنے سے انزال ہوا، اگرچہ دیر تک خیال جمانے سے ایسا ہوا ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



ریٹھ کھینچ کر نگلنے سے روزے کا حکم

سوال: نزلہ زکام کی وجہ سے اگر ہم نزلہ پیچھے کھینچیں اور وہ ہمارے پیٹ میں اتر جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نزلہ زکام کی وجہ سے جو ریٹھ ناک میں ہوتی ہے اسے کھینچ کر نگل جانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ ایسا کرنا نہیں چاہیے کہ یہ ناپسندیدہ حرکت ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری، شامی کے حوالے سے فرماتے ہیں: بات کرنے میں تھوک سے ہونٹ تر ہوگئے اور اُسے پی گیا یا مونھ سے رال ٹپکی، مگر تار ٹوٹا نہ تھا کہ اُسے چڑھا کر پی گیا یا ناک میں ریٹھ آگئی بلکہ ناک سے باہر ہوگئی مگر منقطع نہ ہوئی تھی کہ اُسے چڑھا کر نگل گیا یا کھنکار مونھ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو، روزہ نہ جائے گا مگر ان باتوں سے احتیاط چاہیے۔

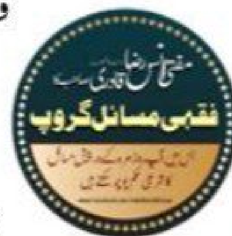
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 982، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



مباشرت سے انزال ہو تو روزے کا حکم

سوال: روزے کی حالت میں بیوی سے مباشرت کی ہمبستری نہیں کی اور انزال ہو گیا تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: گروپ پارٹسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

روزے کی حالت میں اگر بیوی سے مباشرت کی یعنی عورت کا بوسہ لیا یا بلا حائل چھوایا لے لگایا اور انزال ہو گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا بعد میں روزے کی قضا رکھنا لازم ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ، عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں: عورت کا بوسہ لیا یا چُھوا یا مباشرت کی یا گلے لگایا اور اِنزال ہو گیا تو روزہ جاتا رہا اور عورت نے مرد کو چُھوا اور مرد کو انزال ہو گیا تو روزہ نہ گیا۔ عورت کو کپڑے کے اوپر سے چُھوا اور کپڑا اتنا دبیز ہے کہ بدن کی گرمی محسوس نہیں ہوتی تو فاسد نہ ہوا اگرچہ انزال ہو گیا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 988، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

249

رمضان کے روزے کی نیت کا وقت

سوال: رمضان کے روزے کی نیت کا وقت کب سے کب تک ہے؟

سائل: کامران عزیز عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رمضان المبارک کے ادا روزے کی نیت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوی کبری یعنی زوال سے پہلے تک ہے اس دوران جب بھی نیت کی روزہ ہو جائے گا البتہ دن کو نیت کی جائے تو یہ نیت ہو کہ میں صبح صادق سے روزہ دار ہوں اگر دن کے وقت سے روزہ دار ہونے کی نیت کی تو روزہ نہیں ہو گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ شامی کے حوالے سے فرماتے ہیں: ادائے روزہ رمضان اور نذر معین اور نفل کے روزوں کے لیے نیّت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوہ کبریٰ تک ہے، اس وقت میں جب نیّت کر لے، یہ روزے ہو جائیں گے۔ لہٰذا آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیّت کی کہ کل روزہ رکھوں گا پھر بے ہوش ہو گیا اور ضحوہ کبریٰ کے بعد ہوش آیا تو یہ روزہ نہ ہوا اور آفتاب ڈوبنے کے بعد نیّت کی تھی تو ہو گیا۔ دن میں نیّت کرے تو ضرور ہے کہ یہ نیّت کرے کہ میں صبح صادق سے روزہ دار ہوں اور اگر یہ نیّت ہے کہ اب سے روزہ دار ہوں، صبح سے نہیں تو روزہ نہ ہوا۔ ملتقطا

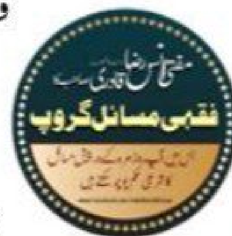
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ ۵، صفحہ 967، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے کی نیت دن اور رات میں کیسے کریں

سوال: صبح صادق سے قبل روزے کی کس طرح کن الفاظ کے ساتھ نیت کریں گے؟ اور سے قبل نہ کی ہو تو صبح صادق ہونے کے بعد کن الفاظ میں کریں گے؟؟

سائل: کامران عزیز عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں دل میں یہ نیت کرلینا کہ میں روزے سے ہوں کافی ہے البتہ زبان سے کہہ لینا بہتر ہے زبان سے نیت کرے تو دن اور رات کی نیت کیسے کرے اس حوالے سے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جس طرح اور جگہ بتایا گیا کہ نیّت دل کے ارادہ کا نام ہے، زبان سے کہنا شرط نہیں۔ یہاں بھی وہی مراد ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے، اگر رات میں نیّت کرے تو یوں کہے: نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ ھٰذَا۔ "یعنی میں نے نیّت کی کہ اللہ عزّوجل کے لیے اس رمضان کا فرض روزہ کل رکھوں گا۔" اور اگر دن میں نیّت کرے تو یہ کہے: نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ ھٰذَا الْیَوْمَ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ۔ "میں نے نیّت کی کہ اللہ تعالیٰ کے لیے آج رمضان کا فرض روزہ رکھوں گا۔" دن میں نیّت کرے تو ضرور ہے کہ یہ نیّت کرے کہ میں صبح صادق سے روزہ دار ہوں اور اگر یہ نیّت ہے کہ اب سے روزہ دار ہوں، صبح سے نہیں تو روزہ نہ ہوا۔ اگرچہ ان تین قسم کے روزوں کی نیّت دن میں بھی ہوسکتی ہے، مگر رات میں نیّت کرلینا مستحب ہے۔ ملتقطا

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ ۵، صفحہ 967-968، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



روزے کی حالت میں قے واپس لوٹانا

سوال: مجھے معدے کی تکلیف رہتی ہے اور کھانا کبھی کبھار منہ میں آجاتا ہے اور کڑوا پانی بھی منہ میں آجاتا ہے تو اگر اسے واپس نگل لیا تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں اگر بلا اختیار قے یعنی الٹی منہ میں آئی اور منہ بھر نہیں تھی تو واپس لوٹانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر منہ بھر ہے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: قصداً بھر مونھ قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو مطلقاً روزہ جاتا رہا اور اس سے کم کی تو نہیں اور بلا اختیار قے ہوگئی تو بھر مونھ ہے یا نہیں اور بہر تقدیر وہ لوٹ کر حلق میں چلی گئی یا اُس نے خود لوٹائی یا نہ لوٹی، نہ لوٹائی تو اگر بھر مونھ نہ ہو تو روزہ نہ گیا، اگرچہ لوٹ گئی یا اُس نے خود لوٹائی اور بھر مونھ ہے اور اُس نے لوٹائی، اگرچہ اس میں سے صرف چنے برابر حلق سے اُتری تو روزہ جاتا رہا ورنہ نہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ ۵، صفحہ 988، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

کن دنوں میں روزے رکھنا گناہ ہے؟

سوال: کونسے دنوں میں روزے رکھنا جائز نہیں؟

سائل: فراز مظہر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سال میں پانچ دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی ناجائز وگناہ ہے ان دنوں کو ایام منہیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں عید الفطر و بقر عید اور ذی الحجہ کی گیارھویں بارھویں تیرھویں تاریخ کے روزے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ مکروہ تحریمی روزوں کی قسم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مکروہِ تحریمی جیسے عید اور ایّام تشریق (کے روزے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 969، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



جنابت کی حالت میں روزہ رکھنا

سوال: رمضان میں سوتے وقت احتلام ہوا تو بے غسلی کی حالت میں روزہ رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟ اور اگر پورا دن غسل نہ کیا تو روزہ ہو جائے گا یا نہیں؟

سائل: محمد اویس رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل فرض ہو تو اس میں جلدی کرنی چاہیے البتہ ناپاکی کی حالت میں روزہ رکھا تو روزہ درست ہے اور پورا دن غسل نہ بھی کیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن غسل نہ کرنے کی وجہ سے نمازیں قضا ہوں گی جو کہ ناجائز و حرام ہے اور روزہ کی روحانیت بھی چلی جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جنابت (ناپاکی) کی حالت میں صبح کی بلکہ اگرچہ سارے دن جنب رہا روزہ نہ گیا مگر اتنی دیر تک قصداً غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ و حرام ہے۔ حدیث میں فرمایا: کہ جنب جس گھر میں ہوتا ہے، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 984، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



افطار کی دعا، افطار سے پہلے یا بعد

سوال: روزے کے افطار کی دعا کب پڑھی جائے روزہ افطار کرنے کے بعد یا پہلے؟

سائل: محمد فرخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

افطار کی دعا افطار کرنے کے بعد پڑھنا سنت ہے۔ جیسا کہ احادیث سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ تعالی علیہ حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں: "أنہ بلغہ أن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کان إذا أفطر قال: اللھم لک صمت وعلی رزقک أفطرت"
ترجمہ: ان کو خبر پہنچی کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم جب افطار کر لیتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں نے تیری رضا کی خاطر روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا۔

(سنن أبی داؤد جلد 4 صفحہ 40، حدیث 2358، مطبوعہ بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "مقتضائے سنّت یہی ہے کہ بعد غروب جو خرمے یا پانی وغیرہ از قبل نماز افطار معجل کرتے ہیں اُس میں اور علم بغروب شمس میں اصلا فصل نہ چاہئے یہ دعائیں اس کے بعد ہوں۔

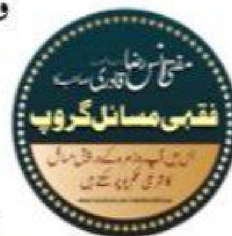
(فتاویٰ رضویہ جلد 10 صفحہ 642، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ/ 23 مارچ 2023ء



نابالغ روزہ توڑدے تو اس کا حکم

سوال: سات سال کی بچی نے روزہ رکھا تھا اور دوپہر کے وقت توڑ دیا تو کیا اس پر روزے کی قضا اور کفارہ لازم ہے؟

سائل: عطاری مالد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نالغ بچہ یا بچی روزہ توڑدے تو اس پر قضا و کفارہ لازم نہیں ہے کیونکہ یہ نابالغ مکلف نہیں البتہ بلاوجہ توڑے تو اسے ڈانٹا جائے کہ وہ اسکی عادت نہ بنالے۔ فتاوی شامی میں ہے: الصبی إذا أفسد صومه لا يقضي؛ لأنه يلحقه في ذلك مشقة ترجمہ: نابالغ جب روزہ توڑدے تو وہ اس کی قضا نہیں رکھے گا کیونکہ اسے اس میں مشقت ہو گی۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ 409، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



رمضان کی مبارکباد دینا

سوال: رمضان کی مبارکباد دینا کیسا ہے؟

سائل: عامر رحمن عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

رمضان المبارک کی آمد پر مبارکباد دینا بلکل جائز اور سنت سے ثابت ہے۔ چنانچہ مصنف ابن ابی شیبہ اور مسند امام احمد بن حنبل میں حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: واللفظ للاول: "قال نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبشر اصحابہ: قد جاءکم رمضان شھر مبارک، افترض علیکم صیامہ، تفتح فیہ ابواب الجنۃ و تغلق فیہ ابواب الجحیم وتغل فیہ الشیاطین، فیہ لیلۃ القدر خیر من الف شھر، من حرم خیرھا فقد حرم" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو (ماہِ رمضان کی آمد پر) خوشخبری دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تحقیق تمہارے پاس مبارک مہینا رمضان آگیا ہے۔ اس کے روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں۔ اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں ایک ایسی رات ہے، جو ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے، جو اس میں بھلائی سے محروم رہا، تحقیق وہ محروم ہو گیا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصیام، جلد2، صفحہ 419، مطبوعہ ملتان)

حکیم الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ماہِ رَمضان کی آمد پر خوش ہونا ایک دوسرے کو مُبارک باد دینا سنّت ہے اور جس کی آمد پر خوشی ہونا چاہیے، اس کے جانے پر غم بھی ہونا چاہیے۔ اسی لیے اکثر مسلمان جُمُعۃُ الوَداع کو مغموم اور چشمِ پُرنم (یعنی رمضان کی جدائی میں رورہے) ہوتے ہیں اور خطباء اس دن میں کچھ وَداعِیَہ کلِمات (یعنی الوداعی جملے) کہتے ہیں تاکہ مسلمان باقی گھڑیوں کو غنیمت جان کر نیکیوں میں اور زیادہ کوشش کریں ان سب کا ماخذ یہ حدیث ہے۔

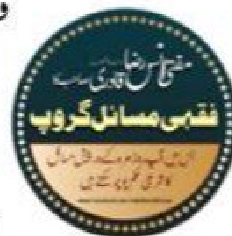
(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد3، صفحہ 137، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



مسافر کی تعریف اور روزے کا حکم

سوال: کیا مسافر پر روزہ فرض ہوتا ہے؟ نیز بندہ مسافر کب کہلاتا ہے؟ شرعی سفر کی مقدار کتنی ہے؟

سائل: عبدالباسط بن عبدالرشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شرعی مسافر وہ ہے جو اپنے شہر سے باہر (ہموار زمینی راستے پر) 92 کلو میٹر یا اس سے زائد دور جگہ کا سفر کرے تو شرائط پائے جانے پر مسافر ہو گا (اب 4 رکعت والی فرض نماز، 2 رکعت پڑھے گا) یہ 92 کلو میٹر شہر اور فنائے شہر (فنائے شہر سے مراد شہر سے ملے ہوئے قبرستان، گھوڑدوڑ کا میدان، کوڑا پھینکنے کی جگہ وغیرہ) کے ختم ہونے کے بعد گننا شروع کئے جائیں گے۔ اور شرعی مسافر کے لیے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے چاہے تو روزہ نہ رکھے بعد میں اس کی قضا رکھ لے۔ ہاں یہ تب ہے جب سفر طلوع فجر سے پہلے کرے ورنہ نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار اور عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں: سفر و حمل اور بچہ کو دودھ پلانا اور مرض اور بڑھاپا اور خوف ہلاک و اکراہ و نقصانِ عقل اور جہاد یہ سب روزہ نہ رکھنے کے لیے عذر ہیں، ان وجوہ سے اگر کوئی روزہ نہ رکھے تو گنہگار نہیں۔ دن میں سفر کیا تو اُس دن کا روزہ افطار کرنے کے لیے آج کا سفر عذر نہیں۔۔۔ سفر سے مراد سفرِ شرعی ہے یعنی اتنی دُور جانے کے ارادہ سے نکلے کہ یہاں سے وہاں تک تین دن کی مسافت ہو، اگرچہ وہ سفر کسی ناجائز کام کے لیے ہو۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 1002، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

دن میں سفر کرنے والے کے لیے روزے کا حکم

سوال: میں نے صبح 7 بجے گھر سے 93 کلو میٹر کے سفر پر نکلنا ہے میرے لیے روزے کا کیا حکم ہو گا؟ سحری سے پہلے سفر اور بعد میں سفر کے الگ احکام ہیں کیا؟ تھوڑا وضاحت سے سمجھائیں مسئلہ صحیح سمجھ نہیں آتا۔

سائل: عمران عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر سحری کا وقت ختم ہونے سے پہلے بندہ مسافر بن جائے تو اس کے لیے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہو گی کہ وہ اس وقت بھی مسافر تھا جس وقت روزے کا ٹائم شروع ہوا اسکے بر عکس سحری کا وقت ختم ہونے سے پہلے مقیم ہے تو روزہ رکھنا فرض ہے کیونکہ اس نے سحری کا وقت حالت اقامت میں پایا ہے اب صبح سات بجے نکلنا ہے تو روزہ رکھنا فرض ہو گا چھوڑنے کی اجازت نہیں کیونکہ جب روزے کا ٹائم شروع ہوا اس وقت یہ مقیم ہے اور مقیم پر روزہ فرض ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: دن میں سفر کیا تو اُس دن کا روزہ افطار کرنے کے لیے آج کا سفر عذر نہیں۔ البتہ اگر توڑے گا تو کفارہ لازم نہ آئے گا مگر گنہگار ہو گا اور اگر سفر کرنے سے پہلے توڑ دیا پھر سفر کیا تو کفارہ بھی لازم اور اگر دن میں سفر کیا اور مکان پر کوئی چیز بھول گیا تھا، اُسے لینے واپس آیا اور مکان پر آکر روزہ توڑ ڈالا تو کفارہ واجب ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 1002، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ/23 مارچ 2023ء



روزے کی حالت میں مسواک

سوال: روزے کی حالت میں مسواک کر سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جیسے عام دنوں میں مسواک کرنا سنت ہے ایسے ہی روزے کی حالت بھی مسواک کرنا سنت ہے شرعا روزے کی حلات میں مسواک کرنے میں حرج نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں، بلکہ جیسے اور دنوں میں سنت ہے روزہ میں بھی مسنون ہے خشک ہو یا تر، اگرچہ پانی سے تر کی ہو، زوال سے پہلے کرے یا بعد، کسی وقت مکروہ نہیں۔ اکثر لوگوں میں مشہور ہے کہ دوپہر بعد روزہ دار کے لیے مسواک کرنا مکروہ ہے، یہ ہمارے مذہب کے خلاف ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 1003، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ/ 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

روزے کی حالت میں غلطی سے پانی گلے سے اتر جائے تو

سوال: بندہ روزے کی حالت میں وضو کر رہا تھا کہ پانی کے ایک دو قطرے گلے سے نیچے اتر گئے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر روزہ ہونا یاد نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر روزہ ہونا یاد ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا بعد میں اس کی قضا رکھنا لازم ہے۔ صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”کلی کر رہا تھا بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا مگر جب کہ روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً ہو۔“

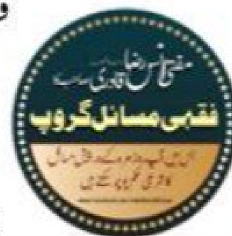
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 987، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ / 26 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

261

روزے کی حالت میں لپ اسٹک لگانا

سوال: روزے کی حالت میں لپ اسٹک لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیا؟

سائل: طالب جان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

روزے کی حالت میں لپ اسٹک لگانے سے بچنا چاہیے کہ اس کو لگانے سے اس کا حلق سے اترنے کا خدشہ ہے اور اگر کسی نے لپ اسٹک لگائی اور زبان پر اس کا اثر محسوس ہوا تو یہ مکروہ ہے اگرچہ اسے گلے سے نہ اترنے دیا ہو کیونکہ روزے کی حالت میں کسی چیز کو بلا وجہ شرعی چکھنا مکروہ ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے لکھتے ہیں: روزہ دار کو بلا عذر کسی چیز کا چکھنا یا چبانا مکروہ ہے۔

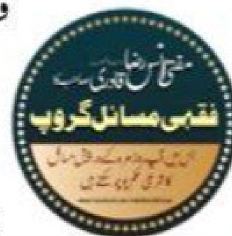
(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 1002، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رمضان المبارک 1444ھ/ 26 مارچ 2023ء



زکاۃ کی رقم بطور تحفہ دینا

سوال: کیا کوئی شخص اپنے بہنوئی کو زکاۃ دے سکتا ہے؟ اور یہ بھی بتادیں کہ کیا زکاۃ دیتے وقت یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ زکاۃ کی رقم ہے؟

سائل: کامران محمد فرمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اپنے بہنوئی کو زکاۃ دینا جائز ہے جبکہ وہ شرعی فقیر ہو اور زکاۃ دیتے وقت یہ بتانا ضروری نہیں کہ یہ زکاۃ کی رقم ہے بلکہ زکاۃ کی نیت ضروری ہے رقم بطور تحفہ دی تو بھی زکاۃ ادا ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں: زکاۃ دینے میں اس کی ضرورت نہیں کہ فقیر کو زکاۃ کہہ کر دے، بلکہ صرف نیّت زکاۃ کافی ہے یہاں تک کہ اگر ہبہ یا قرض کہہ کر دے اور نیّت زکاۃ کی ہو ادا ہو گئی۔

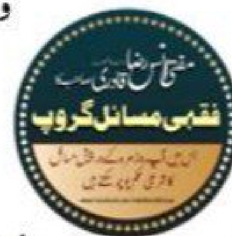
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 889، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ 23 مارچ 2023ء



263

بارش کی وجہ سے قبر کو نقصان ہو تو میت منتقل کرنا

سوال: قبرستان میں ایک قبر جو نشیبی زمین پر واقع ہے جس کی وجہ سے بارش کے وقت یا پھر عام اوقات قبرستان اوراس کے اطراف کا پانی اس قبر کے پاس جمع ہو جاتا ہے یا پھر سیوریج کا پانی قبر پر جمع ہوتا ہے جس کی وجہ سے قبر کو نقصان ہو رہا ہے اور کوئی دوسری صورت بھی نظر نہیں آتی تو کیا میت کو منتقل کر سکتے ہیں ؟

سائل: عبید رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جب قبر پر مٹی ڈالی جا چکے اور میت کا حال ہم سے چھپ جائے اسکے بعد بلا عذر شرعی قبر کھولنا ناجائز و حرام ہے اور سوال میں بیان کردہ عذر شرعی عذر نہیں کہ جس کی وجہ سے قبر کھول سکیں۔ لہذا سوال میں بیان کی گئی صورت میں مٹی وغیرہ ڈال کر قبر کے اطراف کو اونچا کر دیا جائے کہ پانی قبر کے ارد گرد جمع نہ ہو قبر کو کھولنے کی اجازت نہیں۔ الفقہ علی مذاہب الاربعۃ میں ہے: يحرم نبش القبر مادام يظن بقاء شئي من عظام الميت فيه، ويستثنى من ذالك الامور: منها ان يكون الميت قد كفن بمغصوب، و ابى صاحبه ان ياخذ القيمة، منها ان يكون قد دفن ارض مغصوبة ولم يرض مالكها ببقائه، و منها ان يدفن معه مال بقصد او بغير قصد سواء كان هٰذا المال له او غيره، وسواء كان كثيراً او قليلاً و لو درهماً، سواء تغير الميت اولا، وهٰذا متفق عليه، الاعند المالكيه۔ ترجمہ: اگر گمان ہو کہ میت کا کوئی ہڈی (یا کوئی بھی عضو) باقی ہے تو اس کی قبر کھولنا حرام ہے۔ اس حرمت سے چند باتیں مستثنیٰ ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے کہ میت کو ہتھیائی ہوئی زمین پر دفن کیا جائے اور مالک زمین کی قیمت لینے سے انکار کردے یا جس زمین کو غصب کر کے میت دفنائی گئی ہے اس زمین کا مالک وہاں دفنانے پر راضی نہ ہو (تو قبر کھول کر میت کو منتقل کیا جائے گا)، اور اگر جان بوجھ کر یا بے خبری میں میت کے ساتھ کچھ مال دفن ہو گیا ہے (تو ایسی صورت میں بھی قبر کو کھولنا جائز ہے) قطع نظر اس کے کہ مال میت کا تھا یا کسی دوسرے کا، زیادہ تھا یا کم، بھلے ایک درہم ہی کیوں نہ ہو، لاش سلامت ہو یا خراب ہو (بہر حال قبر کھول کر مال نکالا جائے گا)۔

((الفقہ علی مذاہب الاربعۃ، جلد 1، صفحہ 537، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



جانوروں کی روحیں

سوال: کیا جانوروں میں روح ہوتی ہے؟ یا بس جان ہی ہوتی ہے؟ اور روح ہوتی ہے تو کون قبض کرتا ہے؟ اور ان کی روحیں کہاں رہتی ہیں؟

سائل: علی حسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

روح اور جان ایک ہی چیز ہے روح عربی لفظ ہے اور جان اس کی اردو ہے جانوروں میں بھی روح ہوتی ہے جانوروں کی روح کون قبض کرتا ہے اس حوالے سے روایات مختلف ہیں۔ ایک قول کے مطابق جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کی روحیں تسبیح میں ہے جب ان کی تسبیح ختم ہو جاتی ہے تو ان پر موت طاری ہو جاتی ہے یعنی بغیر کسی فرشتے کے واسطے کے ان کی روح نکل جاتی ہے۔ بعض روایتوں میں ہے حضرت عزرائیل علیہ الصلاۃ والسلام صرف انسانوں کی روح قبض فرماتے ہیں باقی ایک فرشتہ جنات کی اور ایک فرشتہ شیاطین کی اور ایک فرشتہ چرندوں و پرندوں و درندوں مچھلیوں کیڑوں و مکوڑوں کی روح قبض کرنے پر مامور ہے اور بعض روایات میں ہے کہ ملک الموت علیہ السلام ہر جاندار یعنی انسان و جن اور تمام جانوروں کی روح قبض فرماتے ہیں۔ تفسیر روح المعانی میں جانوروں کی روحوں کے متعلق ہے: جانوروں کی اَرواح ہوا میں معلّق رہتی ہیں یا جہاں اللہ پاک کو منظور ہوتا ہے وہاں رہتی ہیں اور ان کا اپنے جسموں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

(روح المعانی، پ15، بنی اسرائیل، تحت الایۃ:85، جز15، ج8، ص208)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

میت کو تیل یا سرمہ لگانا

سوال: میت کو تیل یا سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

سائل: حبیبی قلندری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کے بالوں میں تیل یا آنکھوں میں سرمہ لگانا جائز نہیں کیونکہ تیل یا سرمہ زینت کے لیے لگایا جاتا ہے اور میت کو زینت کی حاجت نہیں۔ فتاوی شامی میں ہے: لما فی القنیۃ من ان التزئین بعد موتھا والامتشاط وقطع الشعر لا یجوز نہر ترجمہ: اس وجہ سے جو قنیہ میں ہے کہ مرنے کے بعد میت کو زینت دینا اور بالوں میں کنگی کرنا اور بال کاٹنا جائز نہیں نہر۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ باب صلوۃ الجنائز مطلب فی القراۃ عند المیت، جلد 3، صفحہ 89، دار الکتب العلمیہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



کفن کی بندش کھولنا

سوال: قبر میں مردے کو رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دی جاتی ہے کیا یہ بندش کھولنا ضروری ہے؟

سائل: سمیع الحق حاکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبر میں میت رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دینی چاہیے کہ اب بندھے رہنے کی کوئی وجہ نہیں البتہ کھولنا ضروری نہیں نہ بھی کھولیں تو حرج نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ جوہرہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں اور نہ کھولی تو حرج نہیں۔

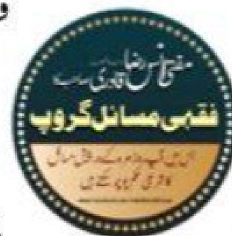
(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 845، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

غیر محرم عورت کا چہرہ دیکھنا

سوال: کیا مرد غیر محرم عورت کا چہرہ دیکھ سکتا ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بلا اجازت شرعی مرد کا غیر محرم عورت کا چہرہ دیکھنا منع ہے۔ تنویر الابصار و درمختار میں ہے: ”تمنع المراۃ الشابۃ من کشف الوجہ بین رجال لخوف الفتنۃ“ ملتقطاً ترجمہ: فتنہ کے خوف کی وجہ سے جوان عورت کا مردوں کے سامنے چہرہ کھولنا منع ہے۔

(تنویر الابصار و درمختار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ، جلد2، صفحہ97، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”اس طرح رفتہ رفتہ حاملان شریعت و حکمائے امت نے حکمِ حجاب دیا اور چہرہ چھپانا کہ صدر اول میں واجب نہ تھا واجب کر دیا۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد14، صفحہ551، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



وظائف و تعویذات کا حکم

سوال: کسی لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو شادی کے لیے مختلف وظائف پڑھنا اور تعویذات کا استعمال کرنا کیسا؟ جبکہ یہ سب کچھ اللہ کے پاس مقرر ہے۔

سائل: انیلہ عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جس طرح بیماری اور اس کی شفا مقرر ہے اور ہم علاج کرتے ہیں کہ یہ بھی تقدیر میں ہوتا ہے کہ فلاں دوائی سے شفا ملے گی تو ممکن ہے کہ شادی میں رکاوٹ کا حل ہی قسمت میں یہ لکھا ہو کہ جب فلاں وظیفہ یا تعویذ استعمال کیا جائے گا تو رکاوٹ دور ہو گی لہذا اپنے ہر جائز کام کے لیے وظائف پڑھنا اور ایسے تعویذات پہننا جو قرآن و حدیث کے مطابق ہوں بلکل جائز اور باعث برکت ہیں اور ان کا ثبوت کثیر روایات سے ثابت ہے۔ ہاں عقیدہ یہی ہو کہ حقیقی مددگار اللہ رب العزت ہی ہے یہ تعویذات اور وظائف اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ ہیں کہ ان مقدس کلمات کے صدقے اللہ پاک غیبی امداد فرمائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے، جبکہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیاتِ قرآنیہ یا اسماء الٰہیہ یا ادعیہ سے تعویذ کیا جائے اور بعض حدیثوں میں جو ممانعت آئی ہے، اس سے مراد وہ تعویذات ہیں جو ناجائز الفاظ پر مشتمل ہوں، جو زمانۂ جاہلیت میں کیے جاتے تھے۔

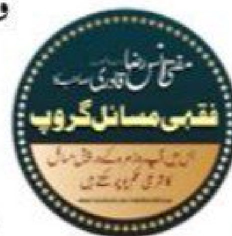
(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 653،420 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ/16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بچہ پیدا ہونے پر مانگ کر کپڑے پہنانا

سوال: ہمارے ہاں یہ رسم ہے کہ بچہ پیدا ہونے پر کچھ لوگ گھروں میں کپڑے مانگنے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم پہلی بار مانگے ہوئے کپڑے پہناتے ہیں آپ ہمیں پیسے دے دیں یا کپڑے دے دیں، ایسے لوگوں کو پیسے یا کپڑے دینا کیسا ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس طرح رسمی طور پر مانگنا ناجائز و حرام ہے اور ایسوں کو پیسے دینا بھی جائز نہیں کہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے جو کہ جائز نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''من سأل الناس اموالھم تکثرا، فانما یسأل جمر جھنم، فلیستقل منہ او لیکثر'' ترجمہ: جو اپنا مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے ان کے مال کا سوال کرے، تو وہ جہنم کے انگارے کا سوال کرتا ہے، اب چاہے، تو کم مانگے یا زیادہ۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزکوۃ، باب من سال عن ظھر غنی، صفحہ 132، مطبوعہ کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: ''بے ضرورتِ شرعی سوال کرنا حرام ہے اور جن لوگوں نے باوجودِ قدرتِ کسب (یعنی کمانے پر قادر ہونے کے باوجود) بلاضرورت سوال کرنا اپنا پیشہ کرلیا، وہ جو کچھ اس سے جمع کرتے ہیں، سب ناپاک وخبیث ہے اور ان کا یہ حال جان کر اس کے سوال پر کچھ دینا داخلِ ثواب نہیں، بلکہ ناجائز و گناہ اور گناہ میں مدد کرنا ہے۔''

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 303، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

غیر محرم مرد کا چہرہ دیکھنا

سوال: کیا عورت غیر محرم مرد کا چہرہ دیکھ سکتی ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت اجنبی مرد کا چہرہ دیکھ سکتی ہے جبکہ عورت کو یقین سے معلوم ہو کہ مرد کو دیکھنے سے شہوت پیدا نہیں ہو گی ورنہ چہرہ دیکھنا بھی جائز نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: عورت کا مرد اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے، جو مرد کا مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اس وقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو، کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شہوت نہیں پیدا ہو گی اور اگر اس کا شبہہ بھی ہو تو ہر گز نظر نہ کرے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 444، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



کرکٹ دیکھنے کا حکم

سوال: کیا موبائل پر میچ دیکھنا جائز ہے؟

سائل: فہد حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مروجہ کرکٹ بہت سے غیر شرعی افعال (جیسے بے پردگی، میوزک، لہو لعب، نمازوں کا قضا ہونا، وغیرہ) پر مبنی ہونے کی وجہ سے کھیلنا اور دیکھنا ناجائز و حرام ہے۔ وقار الفتاوی میں کرکٹ دیکھنے کے حوالے سے ہے: حدیث میں واضح طور پر بتادیا کہ مؤمن کی زندگی لہو و لعب کیلئے نہیں ہے۔ لہٰذا تندرستی کیلئے ٹہلنا یا ورزش کے لئے تھوڑا کھیلنا تو جائز ہے مگر کرکٹ وغیرہ کھیل جس طرح کھیلے جاتے ہیں اس میں کوئی مقصدِ صحیح نہیں بلکہ قوم اور ملک کا بہت بڑا نقصان ہے اس میں قوم کے مال کی بربادی اور وقت کو ضائع کرنا ہے اور دین کے نقصان کا تو عالم یہ ہے کہ ہزاروں آدمی بیٹھے دن بھر کھیل دیکھتے رہتے ہیں نہ نماز کی پرواہ نہ اپنا وقت ضائع ہونے کی پرواہ بہر صورت یہ کھیل کھیلنا ناجائز و حرام ہے اور ان کو دیکھنے اور سننے میں وقت ضائع کرنا بھی ناجائز ہے۔'

(ملخصاً از وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 436-437، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

جادو کے اثر میں خود کو نقصان پہنچانا

سوال: کسی پر جادو ہوا ہو اور وہ اس حالت میں خود کو نقصان پہنچالے تو کیا وہ گنہگار ہو گا؟

سائل: عافی صائم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس پر جادو ہوا ہو اور عقل سلامت نہیں تھی اس حالت میں اگر بندہ خود کو نقصان پہنچاتا ہے تو گنہگار نہیں ہو گا کیونکہ حالت جنون میں بندے کا عمل نہیں لکھا جاتا جیسا سنن ابی داؤد میں مولی علی کرم اللہ وجہ الکریم سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رفع القلم عن ثلاثۃ: عن النائم حتی یستیقظ، وعن الصبی حتی یحتلم، وعن المجنون حتی یعقل ترجمہ: قلم تین آدمیوں سے اٹھالیا گیا ہے: سوئے ہوئے شخص سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے، اور دیوانے سے یہاں تک کہ اسے عقل آ جائے۔

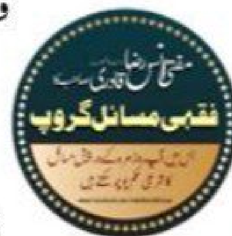
(سنن ابی داؤد، حدیث 4403)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ/ 16 مارچ 2023ء



سود کی ایک صورت

سوال: میری کمپنی والے میری سیلری کا 7 فیصد اپنے پاس رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم آپکے پیسے سے نفع نہیں اٹھائیں گے بس اپنے پاس رکھیں گے اور سال بعد اس کا ڈبل آپکو ملے گا کیا یہ صورت سود میں آتی ہے؟

سائل: حسنین شبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی ہاں یہ صورت سود کی ہے کیونکہ آپکا جو مال کمپنی والے رکھ رہے وہ ان کے پاس بطور قرض ہے اور قرض پر جو مشروط نفع ملتا ہے وہ سود ہے۔ فتاوی شامی میں ہے: (کلّ قرض جرّ نفعًا حرام) أی إذا کان مشروطًا ترجمہ: اور ہر وہ قرض جو نفع لائے وہ حرام ہے یعنی جبکہ نفع شرط کر دیا گیا ہو۔

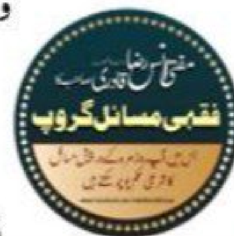
(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب البیوع، فصل فی القرض، مطلب کل قرض جر نفعا حرام جلد 5، صفحہ 166 سعید، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



274

غیر نبی پر درود، وسلام

سوال: کسی بزرگ یا ولی کی قبر پر جا کر الصلاۃ والسلام علیك یا ولی اللہ کہنا کیسا ہے؟

سائل: محمد عبداللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انبیاء ورسل علیہم السلام کے علاوہ کسی اور کے نام کے ساتھ درود وسلام لکھنا شرعا جائز نہیں ہے۔ بعض علماء نے اس کو جائز کہا ہے لیکن صحیح اور راجح یہی ہے کہ یہ ناجائز ہے اور بدمذہبوں کا طریقہ ہے۔لہٰذا کسی بزرگ یا ولی پر بالاستقلال درود بھیجنا جائز نہیں۔البتہ انبیاء ورسل کی تبعیت میں درود وسلام جائز ہے جیسے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم وغیرہ۔ کنزالعمال کی روایت ہے: ''عن ابن عباس قال لا ینبغی الصلاۃ علی أحد إلا النبیین'' ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کے علاوہ کسی پر درود درست نہیں۔

(کنزالعمال، کتاب الاذکار، باب فی الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جلد2، صفحہ392، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

در مختار میں ہے: ''ولا یصلی علی غیر الانبیاء ولا غیر الملائکۃ إلا بطریق التبع'' ترجمہ: اور انبیاء وملائکہ کے علاوہ پر درود نہیں بھیجا جائے مگر بطریق تبع۔

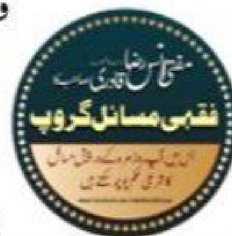
(الدرالمختار شرح تنویر الابصار وجامع البحار، صفحہ 759، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ/ 16 مارچ 2023ء



کسی مسلمان کا ناحق قتل

سوال: اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو ناحق قتل کرتا ہے بعد میں اس کے ورثاء سے صلح ہو جائے وہ معاف کر دیں تو کیا قاتل کو آخرت میں عذاب ہو گا؟

سائل: سمیع الحق حاکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنا ناجائز و حرام ہے اور حق العبد کے ساتھ حق اللہ کی بھی خلاف ورزی ہے۔ وہ بری نہیں قیامت والے دن قاتل اس بارے میں شکایت کرے گا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا، يَقُولُ: يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ ترجمہ: ”قیامت کے دن مقتول قاتل کو لے کر اس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی اور سر اس کے ہاتھ میں ہوں گے اور گردن کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تھا، حتّٰی کہ قاتل کو عرش کے قریب کھڑا کر دے گا۔

(ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ النساء، ۵ / ۲۳، الحدیث: ۳۰۴۰)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



مسجد میں ناخن پھینکنا

سوال: اکثر لوگ مسجد میں ہاتھوں کے ساتھ ناخن اتارتے ہیں اور مسجد میں پھینک دیتے ہیں اس کا کیا شرعی حکم ہے؟

سائل: سید شرجیل شاہ سیفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد میں ناخن وغیرہ پھینکنا منع ہے شریعت مطہرہ نے مسلمانوں کو مسجدیں صاف ستھری رکھنے کا حکم دیا ہے۔ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ، وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے بستیوں میں مساجد بنانے کا حکم دیا اور ان مساجد کو صاف ستھری رکھنے کا حکم دیا۔

(سنن أبو داود، حديث 455، سنن الترمذي، حديث 594)

سیّدُنا شیخ عبدُالحق محدث دِہلوی فرماتے ہیں: مسجد میں اگر خس (یعنی معمولی سا تنکا یا ذرّہ) بھی پھینکا جائے تو اس سے مسجد کو اس قدر تکلیف پہنچتی ہے جس قدر تکلیف انسان کو اپنی آنکھ میں خس (معمولی ذرّہ) پڑ جانے سے ہوتی ہے۔

(جذبُ القُلوب، صفحہ 222)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مسجد کی دیوار، اِس کے فرش، چٹائی یا دری کے اوپر یا اس کے نیچے تھوکنا، ناک سنکنا، ناک یا کان میں سے میل نکال کر لگانا، مسجد کی دری یا چٹائی سے دھاگا یا تنکا وغیرہ نوچنا سب شرعاً ممنوع ہے۔

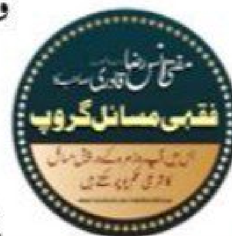
(ملخص از ملفوظات اعلیٰ حضرت صفحہ 319)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

شب براءت میں قبرستان جانا

سوال: شب براءت میں قبرستان جانا کیسا ہے؟

سائل: محمد کاشی عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مردوں کا قبرستان جانا بلکل جائز ہے اور قبرستان کی حاضری کی ترغیبات احادیث میں آئی ہیں کیونکہ قبرستان کی حاضری بندے کو آخرت کی یاد دلاتی ہے اور پندرہ شعبان کی رات خصوصیت سے قبرستان جانا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔ مشکاۃ المصابیح میں ہے: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَيْلَةً فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ اَكُنْتِ تَخَافِيْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللهُ عَلَيْكِ وَ رَسُوْلُه، قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اِنَّكَ اَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالی عنہا) فرماتی ہیں کہ ایک (مرتبہ اپنی باری میں) رات کو میں نے سرتاج دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا (جب میں نے تلاش کیا تو) یکایک کیا دیکھتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع میں موجود ہیں (مجھے دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا خوف تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کسی اور بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نصف ماہ شعبان کی رات (یعنی شعبان کی پندرہویں شب) کو آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر نظر رحمت فرماتا ہے اور قبیلہ بنو کلب (کی بکریوں) کے ریوڑ کے بالوں سے بھی زیادہ تعداد میں گناہ بخشتا ہے اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا۔

(مشکوۃ المصابیح حدیث نمبر ۱۲۷۲)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



عشق مجازی کا حکم

سوال: کیا عشق مجازی جائز ہے؟

سائل: بلال احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مروجہ عشق مجازی ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانا والا کام ہے کہ اس میں بے حیائی ،بے پردگی، غیر محرموں کی آپس میں بات چیت ،وغیرہ بہت سے ناجائز کاموں کا ارتکاب کیا جارہاہوتاہے جو کہ ناجائز و حرام ہے۔ہاں اگر مرد کی کسی غیر عورت پر اچانک نظر پڑ گئی اور فوراً نظر ہٹا لینے کے باوُجود اگر وہ دل میں گڑ گئی اور اس کے بعد نہ قصداً اس کا تصوّر جمایا نہ ہی اِرادۃً اس کو دیکھا، نہ کبھی اُس سے ملاقات کی، نہ ہی فون پر بات کی، نہ اُس کو عِشقیہ خط لکھا اور نہ ہی کبھی کوئی تحفہ بھجوایا اَلغَرَض اُس ہو جانے والے غیر اختیاری عشقِ مجازی کو ایسا چھپایا کہ کسی دوسرے پر کُجا خود اُس لڑکی کو بھی پتا نہ چلنے دیا تو ایسا عشق جائز اور ایسا "عاشِقِ صادِق" اگر عِشق میں گُھل گُھل کر مر جائے تو شہید ہے۔صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ شہدائے حکمی کے بیان میں تحریر فرماتے ہیں : عشق میں مرا بشر طیکہ پاکدامن ہو اور چھپایا ہو (تو شہید ہے)۔

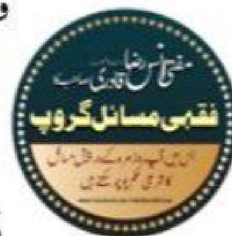
(بہار شریعت جلد اول حصہ چہارم صفحہ 859 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



خودکشی کرنے والے کی بخشش

سوال: کیا خودکشی کرنے والے کی بھی بخشش ہوسکتی ہے؟

سائل: عمر فاروق بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

خودکشی کرنا ناجائز و حرام ہے البتہ اگر خودکشی کرنے والا ایمان سلامت لے کر مرا تو آخر کار جنت میں ضرور جائے گا کیونکہ کوئی مسلمان جتنا بھی گنہگار کیوں نہ ہو اگر ایمان سلامت لے کر دنیا سے گیا تو بلا آخر جنت میں ضرور جائے گا۔ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: يَدْخُلُ أَهْلُ الجَنَّةِ الجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، ثُمَّ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: «أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ. فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا قَدِ اسْوَدُّوا، فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الحَيَا، ترجمہ: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں داخل ہو جائیں گے۔ اللہ پاک فرمائے گا، جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر (بھی) ایمان ہو، اس کو بھی دوزخ سے نکال لو۔ تب (ایسے لوگ) دوزخ سے نکال لیے جائیں گے اور وہ جل کر کوئلے کی طرح سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ پھر زندگی کی نہر میں یا بارش کے پانی میں ڈالے جائیں گے۔

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب تفاضل اھل الایمان فی الاعمال، رقم الحدیث 22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



ریگ ماہی، حلال یا حرام

سوال: ریت پر رینگنے والی مچھلی جسے ریگ ماہی بھی کہتے ہیں کیا وہ حلال ہے؟ اسے اکثر دوائی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سائل: انتخاب عارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ریگ ماہی، مچھلی نہیں بلکہ حشرات الارض میں سے ہے اور حشرات الارض (زمینی کیڑے مکوڑوں) کا کھانا حرام ہے۔ اور اسے بطور دوا بھی استعمال نہیں کر سکتے کہ حرام چیز کو بطور علاج کھانا بھی حرام ہے۔ اللہ رب العزت نے حرام میں شفا نہیں رکھی۔ اللباب میں ہے: ''لا یحل اکل الحشرات کلھا ای المائی والبری کالضفدع والسلحفاۃ والسرطان والفأر والوزغ والحیات لانھا من الخبائث'' ترجمہ: تمام حشرات کا کھانا حرام ہے، خواہ وہ حشرات تری کے ہوں یا خشکی کے۔ جیسے مینڈک، کچھوا، کیکڑا، چوہا، چھپکلی اور سانپ، کیونکہ یہ خبیث چیزوں میں سے ہیں۔

(اللباب ملتقطاً، جلد4، صفحہ 95، مطبوعہ: کراچی)

سنن ابو داؤد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام'' ترجمہ: بے شک اللہ پاک نے بیماری اور دوا کو نازل فرمایا اور ہر بیماری کے لیے دوا رکھی ہے، لہٰذا ان دواؤں سے علاج کرو اور حرام چیزوں سے علاج نہ کرو۔

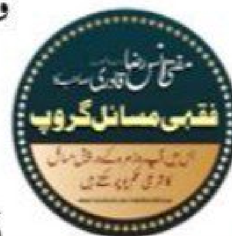
(سنن ابی داؤد، جلد2، صفحہ 174، مطبوعہ: لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



چمک دار لباس پہننا

سوال: مرد کو چمک دار لباس پہننا کیسا ہے؟

سائل: حسن خان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مرد کے لیے ریشم کے علاوہ ہر لباس پہننا جائز ہے البتہ وہ لباس جو شوخ اور چمک دار ہوں انہیں نہ پہنا جائے کہ شریعت مطہرہ میں عاجزی والا لباس پہننے کی ترغیبات دی گئی ہیں۔ سنن ابو داؤد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه، تواضعا، كساه الله حلة الكرامة، ترجمہ: جو باوجودِ قدرت اچھے کپڑے پہننا تواضع (عاجزی) کے طور پر چھوڑ دے گا اللہ پاک اس کو کرامت کا حُلہ (یعنی جنتی لباس) پہنائے گا۔

(ابو داؤد، جلد 4، صفحہ 326، حدیث: 4778)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

کیا روایات میں گانے کا ثبوت ہے؟

سوال: میں نے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی میں گانے اور دفلی بجانے کی اجازت دی ہے کیا یہ درست ہے؟

سائل: عامر راجہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مروجہ گانے اور دفلی بجانا ناجائز و حرام ہے شادی بیاہ پے اس کے بجانے کی اصلا اجازت نہیں روایات میں اگرچہ گانے اور دفلی کا ثبات ملتا ہے لیکن اس کی کچھ شرائط ہیں جو کہ فی زمانہ نہیں پائی جاتیں اور عشقیہ وفسقیہ گانے مطلقا ناجائز ہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: یہ گانے باجے کہ ان بلاد میں معمول ورائج ہیں بلاشبہ ممنوع و ناجائز ہیں، خصوصاً وہ ناپاک ملعون رسم کہ بے تمیز احمق جاہلوں نے شیاطین ہنود ملاعین بے ہودسے سیکھی یعنی فحش گالیوں کے گیت گوانا...... ہاں شرع مطہر نے شادی میں بغرض اعلان نکاح صرف دف کی اجازت دی ہے جبکہ مقصود شرع سے تجاوز کرکے لہو مکروہ و تحصیل لذت شیطانی کی حد تک نہ پہنچے. ولہذا علماء شرط لگاتے ہیں کہ قواعد موسیقی پر نہ بجایا جائے تال سم کی رعایت نہ ہو نہ اس میں جھانج ہوں کہ وہ خواہی نخواہی مطرب و ناجائز ہیں۔ پھر اس کا بجانا بھی مردوں کو ہر طرح مکروہ ہے نہ شرف والی بیبیوں کے مناسب، بلکہ نابالغہ چھوٹی چھوٹی بچیاں یا لونڈیاں باندیاں بجائیں۔ اور اگر اس کے ساتھ کچھ سیدھے سادے اشعار یا سہرے سہاگ ہوں جن میں اصلا نہ فحش ہو نہ کوئی بے حیائی کا ذکر نہ فسق و فجور کی باتیں نہ مجمع زنان یا فاسقان میں عشقیات کے چرچے نہ نامحرم مردوں کو نغمہ عورات کی آواز پہنچے غرض ہر طرح منکرات شرعیہ و مظان فتنہ سے پاک ہوں تو اس میں بھی مضائقہ نہیں...... اصل حکم میں تو اس قدر کی رخصت ہے. مگر حال زمانہ کے مناسب یہ ہے کہ مطلق بندش کی جایئے کہ جہال حال خصوصاً زنان زماں سے کسی طرح امید نہیں کہ انہیں جو حد باندھ کر اجازت دی جائے گی اس کے پابند رہیں اور حد مکروہ و ممنوع تک تجاوز نہ کریں لہذا سرے سے فتنہ کا دروازہ ہی بند کیا جائے. نہ انگلی ٹیکنے کی جگہ پاءیں گے نہ آگے پاؤں پھیلائیں گے...

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 280-281، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

فجر کے بعد سونا

سوال: کیا فجر کے بعد سونا منع ہے؟

سائل: ذاکر حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بلا عذر فجر کے بعد سونا مکروہ ہے کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے اس وقت سونا غافلوں کی نشانی ہے۔ شعب الایمان میں ہے: عن فاطمة بنت محمد صلى الله عليه وسلم قالت: مربي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا مضطجعة متصبحة، فحركني برجله، ثم قال: يا بنية قومي اشهدي رزق ربك، ولا تكوني من الغافلين، فإن الله يقسم أرزاق الناس ما بين طلوع الفجر إلى طلوع الشمس

ترجمہ: حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میں صبح کے وقت لیٹی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں مبارک کے ساتھ مجھے ہلایا اور فرمایا: اے میری بیٹی! کھڑی ہو جاؤ، اپنے رب کے رزق کے لیے حاضر ہو جاؤ اور غفلت والوں میں سے نہ ہو، بے شک اللہ تعالیٰ طلوع فجر سے طلوع شمس کے درمیان لوگوں میں رزق تقسیم فرماتا ہے۔

(شعب الایمان، جلد 6، صفحہ 404، مکتبۃ الرشد، ریاض)

فتاوی ہندیہ میں ہے: ويكره النوم في أول النهار وفيما بين المغرب والعشاء ترجمہ: دن کے شروع میں اور مغرب وعشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔

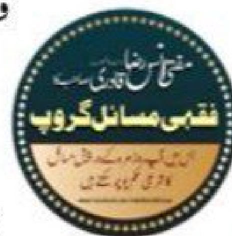
(فتاوی ہندیہ، جلد 5، صفحہ 376، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رمضان المبارک 1444ھ / 24 مارچ 2023ء



مرویات امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

سوال: مفتی صاحب سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کتنی روایات مروی ہیں؟ اور کن محدثین نے ان کی روایات لی ہیں؟

سائل: ذیشان فیاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام کی صحبت بابرکت میں رہ کر اپنے ظاہر و باطن کو علم و حکمت کے نور سے خوب روشن فرمایا اور احادیث کریمہ کا انمول ذخیرہ اپنے حافظے میں محفوظ کیا چنانچہ حضرت امام ابو زکریا یحیی بن شرف الدین نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے 163 احادیث روایت کی ہیں بعض کتب احادیث میں آپ سے مروی احادیث کی تعداد مختلف ہے مثلا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے 8 امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے 9 امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے 110 امام بقی بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں 163 اور حافظ ابن کثیر نے جامع المسانید والسنن میں 194، اور امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے معجم الکبیر میں 16، جبکہ صحابہ کرام علیھم الرضوان اور 100 سے زائد تابعین کرام کی تقریبا 240 احادیث ذکر فرمائی ہیں آپ سے روایت کرنے والوں میں صحابہ کرام اور تابعین عظام دونوں طبقات شامل ہیں آپ سے روایت کرنے والے چند صحابہ و تابعین کے اسماء یہ ہیں حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت ابو درداء، حضرت جرید بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص، حضرت ابو امامہ رضوان اللہ اجمعین وغیرھم شامل ہیں جبکہ طبقہ تابعین حضرت سعید بن المسیب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت محمد سیرین، حضرت عطاء بن ابی رباح رحمھم اللہ شامل ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شعبان المعظم 1444ھ / 9 مارچ 2023ء



حضرت حوا کی پیدائش

سوال: کیا حضرت حوا کو حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے؟

سائل: حافظ نمرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں حضرت حوا رضی اللہ عنھا کو آدم علیہ علیہ السلام کی بائیں پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''استوصوا بالنساء خیرا فانھن خلقن من ضلع وان اعوج شیئ فی الضلع اعلاہ فان ذھبت تقیمہ کسرتہ وان ترکتہ لم یزل اعوج فاستوصوا بالنساء'' ترجمہ: بیوی سے متعلق بھلائی کی وصیت قبول کرو، کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور یقیناً پسلی کا ٹیڑھا حصہ اس کا اوپر کا ہے، تو اگر اسے سیدھا کرنے لگو، تو توڑ دو گے اور اگر چھوڑ دو، تو ٹیڑھا رہے گا، لہٰذا عورتوں کے متعلق وصیت قبول کرو۔

(مشکوۃ المصابیح مع المرقاۃ، جلد 6، صفحہ 356، مطبوعہ: بیروت)

اس حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ''حضرت حوا کی پیدائش آدم علیہ السلام کی پسلی کے اوپری حصہ سے ہوئی جو ٹیڑھا ہے اور تمام عورتیں انہی حوا کی اولاد سے ہیں فطری طور پر سب میں قدر کجی سخت مزاجی ہے اور رہے گی۔ حضرت حوّا کی پیدائش کی تفصیل ہماری تفسیر نعیمی کلاں پارہ اول میں ملاحظہ کیجئے۔''

(مرآۃ المناجیح، صفحہ 87، نعیمی کتب خان، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



عورت کا شوہر کے لیے کھانا بنانا

سوال: مفتی صاحب کیا بیوی پر لازم ہے کہ شوہر کو کھانا بنا کر دے؟

سائل: نور اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر عورت ایسے گھرانے سے تعلق رکھتی ہے کہ جہاں عورتیں گھر کے کام کاج نہیں کرتیں یا کمزور ہو کہ کھانا وغیرہ نہ بنا سکے تو اس پر لازم نہیں کہ کھانا وغیرہ بنا کر دے اور اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو عورت کو چاہیے کہ شوہر کو کھانا وغیرہ بنا کر دے۔ شریعت میں ہے: عورت آٹا پیسنے روٹی پکانے سے انکار کرتی ہے اگر وہ ایسے گھرانے کی ہے کہ اُن کے یہاں کی عورتیں اپنے آپ یہ کام نہیں کرتیں یا وہ بیمار یا کمزور ہے کہ کر نہیں سکتی تو پکا ہوا کھانا دینا ہو گا یا کوئی ایسا آدمی دے جو کھانا پکاوے، پکانے پر مجبور نہیں کی جاسکتی اور اگر نہ ایسے گھرانے کی ہے نہ کوئی سبب ایسا ہے کہ کھانا نہ پکا سکے تو شوہر پر یہ واجب نہیں کہ پکا ہوا اُسے دے اور اگر عورت خود پکاتی ہے مگر پکانے کی اُجرت مانگتی ہے تو اُجرت نہیں دی جائے گی۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 266، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شعبان المعظم 1444ھ / 5 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

عام دستر خوان پر کفارے کے پیسے دینا

سوال: روزے کا کفارہ ادا کرنا ہو تو اکثر شہروں میں دستر خواں بچھائے جاتے ہیں جہاں غریب لوگ کھانا کھاتے ہیں تو اگر ساٹھ مسکینوں کے کھانے کے پیسے بندہ وہاں دے دے دو وقت کے کھانے میں تو کیا روزے کا کفارہ ادا ہو جائے گا؟

سائل: انیلہ عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هدایة الحق والصواب

روزے کا کفارہ لگاتار ساٹھ روزے رکھے اور اگر اس پر قادر نہ ہو، تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کا کھانا (یا اس کی رقم) دینا ہے جبکہ اس طرح عام دستر خواں پر فقراء و اغنیاء سب مل کر کھاتے ہیں لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں روزے کا کفارہ ادا نہیں ہو گا۔ روزہ توڑنے کا کفارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمایا: ”فاعتق رقبۃ قال لیس عندی، قال فصم شہرین متتابعین قال لا استطیع، قال فاطعم ستین مسکینا“ ترجمہ: تو ایک گردن آزاد کر، انہوں نے عرض کی کہ یہ میرے پاس نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مہینے کے روزے رکھو، انہوں نے عرض کی کہ مجھ میں اس کی بھی استطاعت نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

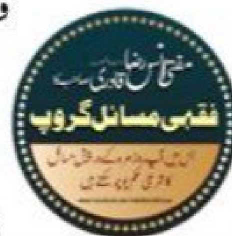
(صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب نفقۃ المعسر، جلد 2، صفحہ 808، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



زلفیں کیسی رکھنا سنت ہے؟

سوال: حضور ﷺ کی زلفیں کتنی لمبی ہوتی تھیں؟

سائل: راجہ منور عظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آقا ﷺ کی زلف مبارک کے بارے میں تین طرح کی حالت مروی ہیں کبھی آدھے کان تک کبھی کان مبارک کی لو تک اور کبھی جب بڑھ جاتیں تو کندھوں کو مس کرتی تھیں۔ خَاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک زُلفیں کبھی نِصْف (یعنی آدھے) کان مُبارَک تک تو کبھی کان مُبارَک کی لَو تک اور بعض اَوقات بڑھ جاتیں تو مُبارَک شانوں یعنی کندھوں کو جُھوم جُھوم کر چُومنے لگتیں۔

(الشمائل المحمدیۃ للترمذی ص۱۸،۳۵،۳۴)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



صرف ٹوپی پہننا

سوال: کیا حضور ﷺ ہر وقت ٹوپی پہن کر رکھتے تھے یا کسی وقت پہنتے تھے؟

سائل: راجہ منور عظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آقا کریم ﷺ اکثر عمامہ شریف پہنا کرتے تھے البتہ کبھی کبھار صرف ٹوپی پہننا بھی حضور ﷺ سے ثابت ہے۔ فتاوی ہندیہ میں ہے: ولا باس بلبس القلانس وقد صح انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کان یلبسھا کذا فی الوجیز الکردری ترجمہ: اور ٹوپی پہننے میں حرج نہیں اور حضور ﷺ سے صحیح ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹوپی پہنی ہے ایسا ہی وجیز الکردری میں ہے۔

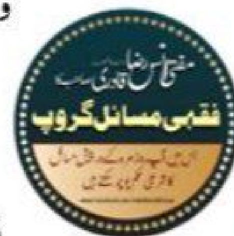
(فتاوی ہندیہ، الباب التاسع فی اللبس ما یکرہ من ذالک وما لا یکرہ، جلد 5، صفحہ 330)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 شعبان المعظم 1444ھ / 16 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نبی اور رسول میں فرق

سوال: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

سائل: رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نبی وہ ہے جس کی طرف کسی شریعت کی وحی آتی ہو، اسے تبلیغ کا حکم ملا ہو یا نہ ملا ہو اور رسول وہ ہے جس وحی کے ساتھ تبلیغ کا حکم بھی ملا ہو۔ ہر رسول نبی ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں بلکہ بعض انبیاء رسول ہیں۔ شرح المقاصد میں نبی کی تعریف ہے: النبی إنسان بعثه الله لتبلیغ ما أوحی إلیه ترجمہ: نبی وہ انسان ہے جسے اللہ نے اس لیے بھیجا ہو کہ جو اس کی طرف وحی کی جائے اس کی تبلیغ کرے۔

("شرح المقاصد"، المبحث الأوّل في تعریف النبي والرسول جلد 3، صفحہ 248،)

المعتقد المنتقد میں ہے: "المشهور ان النبی من اوحی الیه بشرع، وان أُمر بالتبلیغ ایضا فرسول،" ترجمہ: مشہور یہ ہے کہ نبی وہ ہے جس کی طرف شریعت کی وحی کی جائے اور اس کے ساتھ تبلیغ کا بھی حکم ہو، تو وہ رسول ہے۔

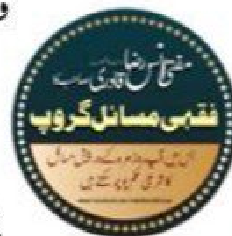
(المعتقد المنتقد، الباب الثانی، صفحہ 105، مطبوعہ برکاتی پبلیشرز، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO:923471992267

خاص مد میں جمع شدہ چندہ بچ جائے تو

سوال: ہمارے ہاں کچھ لوگ حادثے کا شکار ہوئے ان کے لیے رقم جمع کی گئی اور انہیں دے دی اب وہ ٹھیک ہیں لیکن اسی مد میں دوبارہ پیسے وصول ہوئے اب ان پیسوں کا کیا کیا جائے؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں جنہوں نے پیسے دیے ہیں انہیں واپس کر دیے جائیں یا جس کام میں خرچ کرنے کی وہ اجازت دیں، اسی میں خرچ کریں۔ ہاں اگر پتہ نہ چل سکے کہ کس نے دیے تو یہ پیسے مثل مالِ لقطہ ہیں کسی بھی نیک و جائز کام مثلاً کسی محفل یا مسجد و مدرسہ میں بھی خرچ کر سکتے ہیں اور کسی فقیر پر بھی صدقہ کر سکتے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "چندہ کا روپیہ چندہ دینے والوں کی ملک رہتا ہے، جس کام کے لئے وہ دیں، جب اس میں صَرف نہ ہو تو فرض ہے کہ انہیں کو واپس دیا جائے یا کسی دوسرے کام کے لئے وہ اجازت دیں، ان میں جو نہ رہا ہو، ان کے وارثوں کو دیا جائے یا ان کے عاقل بالغ جس کام میں اجازت دیں، ہاں جو ان میں نہ رہا اور ان کے وارث بھی نہ رہے یا پتا نہیں چلتا یا معلوم نہیں ہو سکتا کہ کس کس سے لیا تھا، کیا کیا تھا، وہ مثل مالِ لقطہ ہے، مصارفِ خیر مثلِ مسجد اور مدرسہ اہل سنت و مطبع اہل سنت وغیرہ میں صَرف ہو سکتا ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم"

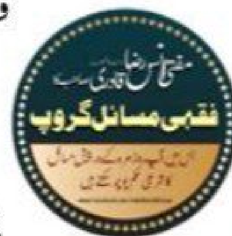
(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 563، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



بدعت کی وضاحت

سوال: بدعت کی وضاحت فرمادیں کہ بدعت کسے کہتے ہیں؟

سائل: گروپ پارٹیسیپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بدعت کا لغوی معنی ہے نئی چیز اور صطلاح شرع میں ہر وہ نیا کام جو زمانہ نبوی میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہو بدعت کہلاتا ہے۔بنیادی طور پر بدعت کی دو قسمیں ہیں : (1) بدعتِ حسنہ: ایسا نیا کام جو قرآن وحدیث کے مخالف نہ ہو اور مسلمان اسے اچھا جانتے ہوں، تو وہ کام مردُود اور باطل نہیں ہوتا۔ مثلاً: اسلامی سرحدوں کی حفاظت کے لئے قلعے بنانا، مدارس قائم کرنا اور علمی کام کی تصنیف کرنا وغیرہ وغیرہ (2) بدعت سیئہ: دین میں ایسا نیا کام کہ جو قرآن وحدیث سے ٹکراتا ہو۔ مثلاً: اُردو میں خُطبہ دینا یا اُردو میں اذان دینا وغیرہ، لہذا ہر بدعت گمراہی نہیں بلکہ وہ بدعت گمراہی ہے جو قرآن وسنت سے ٹکرائے۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَھُوَ رَدٌّ ترجمہ: جس نے ہمارے اس دین میں ایسا طریقہ ایجاد کیا جس کا تعلق دین سے نہیں ہے تو وہ مرُدود ہے۔

(بخاری، جلد2، صفحہ211، حدیث:2697)

اس کے تحت فتح القدیر میں ہے: ”اما ما عضدہ عاضد منہ بان شھد لہ من ادلۃ الشرع او قواعدہ فلیس برد بل مقبول کبناء نحو ربط و مدارس و تصنیف علم وغیرھا“ ترجمہ: جو چیز دین کے لئے مددگار ہو اور ہو بھی کسی دینی قانون وضابطے کے تحت، وہ مرُدود نہیں ہے، بلکہ وہ مقبول ہے، جیسا کہ سرحدوں کی حفاظت کے لئے قلعے بنانا، مدارس قائم کرنا اور علم کی تصنیف کا کام کرنا وغیرہ۔

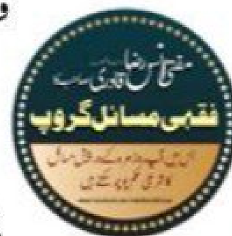
(فیض القدیر، جلد6، صفحہ47، تحت الحدیث:8333)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



لڑکی کب بالغہ ہو گی؟

سوال: لڑکی کی عمر 13 سال کی ہو تو کیا وہ نابالغ کہلائے گی؟

سائل: حسن خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لڑکی اسلامی مہینوں کے اعتبار سے نو سال سے پندرہ سال کے درمیان بالغہ ہوتی ہے اگر کوئی بلوغت کی علامت ظاہر ہو (جیسے حیض یا نفاس وغیرہ) لہذا 13 سال تک اگر لڑکی میں بلوغت کی کوئی علامت پائی جائے تو بالغہ ہو گی ورنہ اسلامی اعتبار سے 15 سال کی ہو کر بالغہ کہلائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: لڑکی کا بلوغ احتلام سے ہوتا ہے یا حمل سے یا حیض سے ان تینوں میں سے جو بات بھی پائی جائے تو وہ بالغ قرار پائے گی اور ان میں سے کوئی بات نہ پائی جائے تو جب تک پندرہ سال کی عمر نہ ہو جائے بالغ نہیں اور کم سے کم اس کا بلوغ نو سال میں ہو گا اس سے کم عمر ہے اور اپنے کو بالغہ کہتی ہو تو معتبر نہیں۔ لڑکے کی عمر بارہ سال یا لڑکی کی نو سال کی ہو اور وہ اپنے کو بالغ بتاتے ہیں اگر ظاہر حال ان کی تکذیب نہ کرتا ہو (جھٹلاتا نہ ہو) کہ ان کے ہم عمر بالغ ہوں تو ان کی بات مان لی جائے گی۔

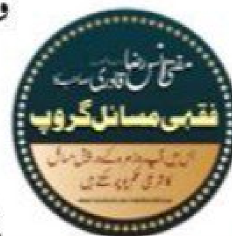
(بہار شریعت جلد 3 حصہ 15 صفحہ 204 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 شعبان المعظم 1444ھ / 17 مارچ 2023ء



صدقہ جاریہ کی تعریف

سوال: صدقہ جاریہ کسے کہتے ہیں؟ نیز احادیث میں صدقہ جاریہ کون کون سے بیان کیے گئے ہیں؟

سائل: کامران عزیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدقہ جاریہ سے مراد ایسا صدقہ جس کا ثواب جاری رہے جیسے راستوں میں درخت لگوانا، پانی کے پلانٹ وغیرہ لگانا، کوئی مسجد یا مدرسہ وغیرہ بنوا دینا کہ جب تک مسلمان ان سے نفع حاصل کرتے رہیں گے لگوانے والے کے نامہ اعمال میں ثواب لکھا جاتا رہے گا۔ احادیث میں متعدد صدقات کا ذکر ہے جیسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو کنواں کھدوانے کا فرمایا۔ سنن ابو داؤد میں ہے: عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ فَحَفَرَ بِئْرًا وَقَالَ هَذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ ترجمہ: سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! (میری والدہ) ام سعد فوت ہو گئی ہیں تو کون سا صدقہ افضل ہے؟ (جو میں ان کی طرف سے کروں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "پانی" چنانچہ انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا کہ یہ (میری والدہ) ام سعد کی طرف سے ہے۔

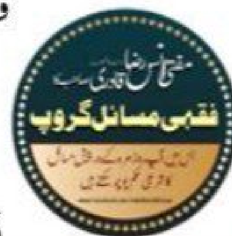
(سنن ابو داؤد، حدیث 1681)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



غصہ کا علاج

سوال: مجھے بہت زیادہ غصہ آتا رہتا ہے میں کیا کروں کہ غصہ والی عادت ختم ہو جائے؟

سائل: عبداللہ عمر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بلاوجہ شرعی غصہ کرنا بہت نقصان دہ ہے اور بہت سی برائیوں کی جڑ ہے اس لیے غصہ ختم کرنے کے روحانی علاج کیے جائیں اور غصہ کرنے کے نقصانات اور غصہ پینے کے فوائد کا مطالعہ کیا جائے ان شاءاللہ یہ عادت ختم ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ''، یعنی غُصّہ نہ کرو، تو تمہارے لئے جنّت ہے۔

(مجمع الزوائد، ج۸، ص۱۳۴ حدیث ۱۲۹۹۰ دار الفکر بیروت)

جب غُصّہ آجائے تو ان میں سے کوئی بھی ایک یا ضَرورتاً سارے علاج فرمالیجئے: (1) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھیے۔ (2) وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیے۔ (3) چپ ہو جائیے۔ (4) وُضو کر لیجئے۔ (5) ناک میں پانی چڑھایئے۔ (6) کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیے۔ (7) بیٹھے ہیں تو لیٹ جائیے اور زمین سے چپٹ جائیے۔ (8) اپنے خد (یعنی گال) کو زمین سے ملا دیجئے (وضو ہو تو سجدہ کر لیجئے) تاکہ اِحساس ہو کہ میں خاک سے بنا ہوں لہٰذا بندے پر غُصّہ کرنا مجھے زَیب نہیں دیتا۔

(احیاء العلوم ج۳ ص۳۸۹، ۳۸۸)

(ماخوذ از رسالہ: غصے کا علاج)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



مرغ کی اذان

سوال: لوگ مرغے کی آواز کو معیوب سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مرغا اذان دے تو اچھا نہیں ہوتا اس حوالے سے شریعت کا کیا حکم ہے؟ سائل: محمد اسد حیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مرغ کی آواز کو معیوب نہیں سمجھنا چاہیے اور نہ ہی یہ بات درست ہے کہ مرغ اذان دے تو اچھا نہیں ہوتا بلکہ اس کے برعکس مرغ کے بولنے پر اللہ کی رحمت و فضل مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے کیونکہ مرغ فرشتے کو دیکھ کر اذان دیتا ہے اس وقت کی دعا قبولیت کے بھی زیادہ قریب ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: إذا سمعتم صياح الديكة فاسألوا الله من فضله فإنها رات ملكا، وإذا سمعتم نهيق الحمار فتعوذوا بالله من الشيطان فإنه راى شيطانا ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ وہ اسی وقت بولتا ہے جب اسے کوئی فرشتہ نظر آتا ہے، اور جب گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ وہ اس وقت شیطان کو دیکھ رہا ہوتا ہے“۔

(جامع ترمذی، حدیث نمبر: 3459)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے آمین کہنے کی اُمید ہے۔

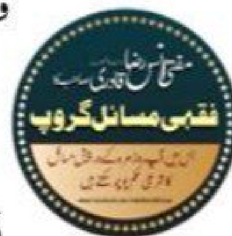
(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد4، صفحہ 32)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون

سوال: حضور ﷺ کے اس فرمان تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ (علیہ السلام) کے نزدیک ہارون (علیہ السلام) کا مقام تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اس حدیث کی وضاحت کر دیں؟

سائل: محمد اسد حیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضور ﷺ نے یہ مولی علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب حضور غزوہ تبوک میں جانے لگے تو حضرت علی کو اہل مدینہ کی حفاظت پر اور حضرت عبداللہ ابن مکتوم کو نماز کی جماعت کرانے پر مقرر فرمایا، حضرت علی نے جہاد میں ساتھ جانے کی خواہش کی تو یہ فرمایا کہ جیسے موسیٰ علیہ السلام جب طور پر مناجات کے لیے گئے تو حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا نائب خلیفہ بنی اسرائیل میں چھوڑ گئے ایسے ہی میں تم کو اپنا نائب خلیفہ بنا کر مدینہ میں چھوڑتا ہوں اور خود جاتا ہوں۔ (مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں) یعنی تم میں اور جناب ہارون علیہ السلام میں فرق یہ ہے کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلیفہ بھی تھے اور نبی بھی، تم میرے خلیفہ تو ہو مگر نبی نہیں کیونکہ مجھ پر نبوت ختم ہو چکی اب نہ تو میرے زمانہ میں کوئی نبی ہو نہ میرے بعد۔

(ملخص از: مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 8، صفحہ 328، پبلیکیشنز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شعبان المعظم 1444ھ / 19 مارچ 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خلیفہ کہنا

سوال: کیا حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خلیفہ راشد کہہ سکتے ہیں؟ اگر نہیں کہہ سکتے تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو خلیفہ راشد کیوں کہا جاتا ہے؟

سائل: گروپ پارٹیسپینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

خلافت راشدہ علی منهاج النبوۃ تیس سال تھی جو سیدنا حسن مجتبی رضی اللہ عنہ پر ختم ہوئی جس کی مدت تیس سال تھی اسکے بعض سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اسلام کے پہلے بادشاہ ہوے یعنی اسلامی سلطنت کا آغاز سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے ہوا البتہ مجازی طور پر سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خلیفہ کہنے میں کوئی حرج نہیں ایسے ہی سیدنا عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو بھی خلیفہ کہا جاتا ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: منہاج نبوت پر خلافت حقہ راشدہ تیس سال رہی، کہ سیّدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چھ مہینے پر ختم ہوگئی، پھر امیر المؤمنین عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت راشدہ ہوئی اور آخر زمانہ میں حضرت سیّدنا امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں گے۔ امیرِ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوّل ملوکِ اسلام ہیں۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 1 صفحہ 260 مکتبۃ المدینہ کراچی)

منح الروض میں ہے: والأظهر أنّ إطلاق الخليفة على الخلفاء العباسية كان على المعاني اللغوية المجازية العرفية دون الحقيقة الشرعية ترجمہ: اور زیادہ ظاہر ہے کہ خلیفہ کا اطلاق عباسی خلفاء پر لغوی، مجازی، اور عرفی اعتبار سے ہے نہ کہ حقیقی شرعی اعتبار سے۔ ("منح الروض الأزہر"، صفحہ 65)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

علم غیب پر ایک اعتراض کا جواب

سوال: اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب تھا تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو ان کی شہادت کی خبر کیوں نہ دی؟

سائل: حافظ محمد عباس رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یقیناً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب دیا گیا لیکن یہ اعتراض کرنا کہ اگر غیب کا علم ہوتا تو صحابہ کو ان کی شہادت سے آگاہ کیوں نہ فرمایا، بلکل باطل ہے کیونکہ صحابہ کو اطلاع نہ دینا اس بات کی دلیل نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب نہیں تھا کئی باتیں نہ بتانے میں حکمت تھی یا اللہ عزوجل ہی نے اس کی طرف توجہ نہ کروائی ورنہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ بدر میں جنگ سے پہلے کفار کے مرنے کی جگہ معین فرما دی اور جس جس کا جہاں نشان لگایا وہ اسی جگہ گر کر مرا۔ مسلم شریف میں ہے کہ غزوہ بدر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان بدر میں تشریف لے گئے اور کفار کے قتل ہونے کی جگہ کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا: ھذا مصرع فلان، قال: ویضع یدہ علی الارض ھھنا ھھنا، قال: فما ماط احدھم عن موضع ید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ: یہ فلاں کافر کے مرنے کی جگہ ہے۔ اور ہاتھ زمین پر رکھا اس جگہ (اور یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے) راوی نے کہا: پھر جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھا تھا اس سے ذرا بھی فرق نہ ہوا (یعنی ہر ایک کافر اسی جگہ گرا)

(مسلم، ص759، حدیث: 4621)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء



علم غیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: علم غیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مراد ہے؟

سائل: حافظ محمد عباس رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

علم کا معنی ہے جاننا اور غیب کا لغوی معنی ہے چھپی ہوئی چیز اور اصطلاحِ شرع میں غیب وہ ہے جو ہم سے پوشیدہ ہو اور ہم اپنے حواسِ خمسہ یعنی دیکھنے، سُننے، سونگھنے، چکھنے اور چُھونے سے نہ جان سکیں اور غور و فکر سے عَقل اُسے معلوم نہ کرسکے جیسے جنّت اور دوزخ وغیرہ ہمارے لئے اِس وقت غَیب ہیں کیونکہ اِنہیں ہم حوّاس (یعنی آنکھ، ناک، کان وغیرہ) سے معلوم نہیں کرسکتے۔ ان تمام چیزوں کا علم اللہ نے اپنے محبوب کو عطا فرمایا اسے علم غیب کہتے ہیں۔ تفسیر بیضاوی میں ہے: المراد به الخفی الذی لا یدركه الحس ولا یقتضیه بداهة العقل ترجمہ: غیب سے مراد وہ پوشیدہ چیز ہے جس کا ادراک حواس نہ کرسکیں اور عقل کی غور و دکر اس کا تقاضہ نہ کرے۔

(تفسیر بیضاوی، جلد1، صفحہ114)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: فقیر نے قرآنِ عظیم کی آیاتِ قطعیہ سے ثابت کیا کہ قرآنِ عظیم نے 23 برس میں بتدریج نزولِ اجلال فرما کر اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو جمیع ماکان وما یکون یعنی روزِ اوّل سے روزِ آخر تک کی ہر شے، ہر بات کا علم عطا فرمایا۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد29، صفحہ512، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رمضان المبارک 1444ھ / 23 مارچ 2023ء

